امام دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب

"فضائل الصحابہ" کا شاندار اور عام فہم ترجمہ



بہ عنوان

شانِ صحابہ

رضوان اللہ علیہم اجمعین

بفیضانِ نظر

قطب دوراں غوث زماں حضرت فقیہ اعظم خواجہ محمد نور اللہ نعیمی قادری اشرفی قدس سرہ العزیز

مترجم

حضرت علامہ مولانا غلام مصطفیٰ نوری صاحب مدظلہ

خطیب و مہتمم جامعہ شرقیہ رضویہ بیرون غلہ منڈی ساہیوال

مکتبہ نوریہ رضویہ۔ گلبرگ اے فیصل آباد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بفیضان نظر

قطب دوراں غوث زماں حضرت فقیہ اعظم خواجہ محمد نور اللہ نعیمی قادری اشرفی قدس سرہ العزیز

امام دارقطنیؒ کی کتاب "فضائل الصحابہ" کا شاندار اور عام فہم ترجمہ

به عنوان

شانِ صحابہ

رضوان اللہ علیہم اجمعین

مترجم

مناظر اسلام حضرت علامہ غلام مصطفیٰ نوری دام ظلہ

خطیب مرکزی جامع مسجد شرقیہ رضویہ

بیرون غلہ منڈی ساہیوال

ناشر مکتبہ نوریہ رضویہ، فیصل آباد

نام کتاب	-----	فضائل الصحابہ
مؤلف	-----	امام ابوالحسن علی بن عمر دار قطنی
نام ترجمہ	-----	شانِ صحابہ (رضوان اللہ علیہم اجمعین)
مترجم	-----	مناظر اسلام علامہ غلام مصطفےٰ نوری
نظر ثانی	-----	ایضاً
کمپوزنگ	-----	محمد ندیم طیب فریدی
صفحات	-----	
تعداد	-----	ایک ہزار
اشاعت	-----	بار اول
سن اشاعت	-----	2015
ہدیہ۔	-----	
ناشر	-----	مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد

ملنے کا پتہ

مرکزی جامع مسجد شرقیہ رضویہ

بیرون غلہ منڈی ساہیوال

0300-6933481

ارسلان احمد اصمعی قادری

فہرست مضامین

ابتدائیہ

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

امام محدث علامہ دار قطنی علیہ الرحمہ نے یہ جزء بنام فضائل الصحابہ بڑا شاندار تحریر فرمایا ہے۔ اس جزء کی اکثر روایات اہل بیت کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے مروی ہیں۔ جس میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان وعظمت ہے خصوصاً اکثر روایات میں شیخین کریمین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی عظمت و مقام کا بیان ہے۔ امام دار قطنی علیہ الرحمہ نے اس رسالہ میں شیخین کریمین کی فضلیت اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زبانی بیان کی ہے نہ صرف ہے افضلیت کا بیان ہے بلکہ صحابہ کرام کے دشمن خصوصاً شیخین کریمین کے دشمن سے اہل بیت اطہار کا بیزار ہونا بھی بیان کیا ہے۔ الغرض یہ رسالہ انشاء اللہ تعالیٰ اہل ایمان کیلئے مزید تقویت کا باعث ہوگا۔ اور شاید منکر معاند کیلئے بھی ہدایت کا سبب بن جائے اگر وہ بنظر انصاف اس کا مطالعہ کریں۔ بندہ ناچیز حقیر پر تقصیر کو اس عظیم الشان رسالہ کے ترجمہ کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ اہل علم وعرفان اگر کوئی کوتاہی دیکھیں تو درگزر فرمائیں اور اصلاح کر دیں۔ اللہ تعالیٰ جزاء خیر عطا فرمائے آمین۔ **ترجمہ** تحت اللفظ نہیں کیا۔ بلکہ با محاورہ ترجمہ کیا ہے۔ ترجمہ

میں بریکٹ میں جو الفاظ ہیں یا لفظ فائدہ کے تحت جو کچھ ہے وہ مترجم کی طرف سے ہے۔ اور ترجمہ کے دوران، الفاظِ ادب وآداب جیسے حضرت، یاامام، رضی اللہ عنہ یارضوان اللہ علیہم اجمعین یہ بھی مترجم کی طرف سے ہیں۔ اور اہل علم کے ذوق کیلئے کتاب کے آخر میں اصل رسالہ عربی متن کے ساتھ بھی ملحق کردیا ہے۔ تاکہ محققین علماء کرام کے ذوق وشوق کے مطابق اس کا مطالعہ فرماسکیں۔ اللہ تعالیٰ اس ترجمہ کو بھی اپنی بارگاہ میں اپنے محبوب علیہ الصلوۃ السلام کی بارگاہ میں قبول فرمائے آمین۔

(گر قبول افتد زہے عزوشرف)

نام کتاب: فضائل الصحابہ

مؤلف: امام ابو الحسن علی بن عمر دار قطنی

ولادت، 306 ہجری، وفات 385 ہجری

آپ کے القابات، امام حافظ مُجَوِّد، شیخ الاسلام، المقری، محدث وغیرہ۔ آپ ائمہ کرام کے نزدیک علل حدیث اور رجال کے عارف ہیں۔ اور کثیر التصانیف ہیں۔ بغداد شریف میں حضرت سیدنا معروف کرخی رضی اللہ عنہ کے مزار مبارک کے پاس آپ کا مزار ہے، اللہ تعالیٰ بے شمار رحمتیں نازل فرمائے آمین۔

مترجم: علامہ غلام مصطفےٰ نوری

خطیب جامع مسجد شرقیہ رضویہ بیرون غلہ منڈی ساہیوال

انتساب

بندہ ناچیز ناکارہ خلائق اپنی اس حقیر کوشش کو پنجتن پاک کی ذوات قدسیہ مبارکہ مطہرہ منورہ کی طرف انتساب کا شرف حاصل کرتا ہے۔ جن کی محبت ومودت فرض ولازم ہے۔ جن کی غلامی نجات کی سند ہے۔ جن کی اتباع واطاعت قربِ خداوندی کا وسیلہ ہے۔ جن کی محبت و تعظیم وادب واحترام کے بغیر ایمان کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ جنت ان کی جاگیر ہے۔ اور ہم ان کے سبھی ماننے والے ان کے در کے بھکاری ہیں۔ اللہ تعالیٰ پنجتن پاک کا صدقہ اس ترجمہ کو قبول خاص وعام عطا فرمائے۔ اوراپنی اوراپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں قبول فرمائے میرے لیے میرے اساتذہ مشائخ ماں باپ کیلئے اور معاونین کیلئے وسیلہء مغفرت فرمائے آمین۔ بجاہ سید الا انبیاء والمرسلین صلی اللہ علیٰ خیر خلقہ سیدنا ومولانا محمد وآلہِ واصحابہ وازواجہ واولادہ وانصارہ ومعھم علینا اجمعین۔

بنظر عنایت

پیر طریقت رہبر شریعت عمدۃ المحققین مخدوم العلماء عارف ربانی جامع شریعت
وطریقت ولی کامل عاشق رسول حضور قبلہ سیدی ومرشدی
خواجہ ابوالحقائق محمد رمضان محقق نوری قادری علیہ الرحمہ
آستانہ عالیہ نوریہ قادریہ حویلی لکھا

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم

حدیث نمبر 1:

أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الصَّالِحُ أَبُو بَكْرٍ مِسْمَارُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْعُوَيْسِ النَّيَّارُ الْمُقْرِئُ الْبَغْدَادِيُّ، بِقِرَاءَةِ الْحَافِظِ جَلَالِ الدِّينِ أَبِي إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ الْقَاضِي السَّعِيدِ أَبِي عَمْرٍو عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ دِرْبَاسَ الْمَارَانِيِّ عَلَيْهِ بِإِرْبِلَ فِي يَوْمِ الْأَرْبِعَاءَ رَابِعَ عَشَرَ رَبِيعٍ الْأَوَّلِ مِنْ سَنَةِ أَرْبَعَ عَشْرَ وَسِتِّمِائَةٍ، قَالَ: أَنَا الْقَاضِي أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يُوسُفَ الْأَرْمَوِيُّ، بِقِرَاءَةِ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ ابْنِ الْقَوَارِيرِيِّ عَلَيْهِ فِي صَفَرَ سَنَةَ سَبْعٍ وَأَرْبَعِينَ وَخَمْسِمِائَةٍ، قَالَ: أَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْغَنَائِمِ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ ابْنِ الْمَأْمُونِ أَيَّدَهُ اللَّهُ، قَالَ أَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مَهْدِيٍّ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ لِسِتٍّ بَقِينَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ وَثَمَانِينَ وَثَلَاثِمِائَةٍ، قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَنْدَوَيْهِ حَبْشُونُ الْبِنْدَارُ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، أَنَّ أَهْلَ نَجْرَانَ أَتَوْا عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالُوا: نَنْشُدُكَ اللَّهَ وَشَفَاعَتَكَ لَنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا رَجَعْتَنَا إِلَى

أَرْضِنَا، فَإِنَّ عُمَرَ أَجَلَانَا مِنْهَا. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ عُمَرَ كَانَ رَشِيدَ الْأَمْرِ، وَلَا أَرُدُّ قَضَاءً قَضَاهُ عُمَرُ

ہمیں خبر دی احمد بن نصر بن سندویہ حبشون البندار نے کہا ہمیں خبر دی یوسف بن موسیٰ نے کہا ہمیں خبر دی ابو اسامہ نے کہا اسماعیل بن ابی خالد نے ابو اسحاق سبعی سے۔ بلاشبہ اہل نجران حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی ہم آپ کو اللہ کی اور اس شفاعت کی قسم دیتے ہیں۔ جو آپ نے ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں کی ہے۔ آپ ہمیں ہماری زمینوں کی طرف واپس کر دیں۔ کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تو ہمارے لیے وقت مقرر کر دیا ہے۔ تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا۔ بے شک حضرت عمر رضی اللہ عنہ صحیح فیصلہ فرمانے والے ہیں۔ اور میں اس فیصلہ کو رد نہیں کر سکتا جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کیا۔

حدیث نمبر 2:

حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّ أَهْلَ نَجْرَانَ كَلَّمُوا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي إِجْلَاءِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِيَّاهُمْ، قَالُوا: رُدَّنَا إِلَى بِلَادِنَا، فَأَبَى فَقَالُوا: نَنْشُدُكَ اللَّهَ وَشَفَاعَتَكَ لَنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَقَدْ كَانَ شَفَعَ لَهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ عُمَرَ كَانَ رَشِيدَ الْأَمْرِ وَلَنْ نَرُدَّ قَضَاءً قَضَى بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ہمیں بیان کیا ابو محمد یحییٰ بن محمد بن صاعد نے کہا ہمیں خبر دی یعقوب بن ابراہیم نے کہا ہمیں خبر دی ھُشیم نے کہا ہمیں خبر دی اسماعیل بن ابی خالد نے ابو اسحاق (سبیعی) سے۔ کہ اہل نجران نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کیلئے وقت مقرر کر دیا ہے۔ آپ ہمیں ہمارے شہروں کی طرف واپس پھیر دیں۔ ہم آپ کو اللہ کی قسم اور اس شفاعت کی قسم دیتے ہیں۔ جو آپ نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ہمارے لیے کی ہے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ بے شک صحیح فیصلہ کرنے والے ہیں ہم ہرگز ان کا فیصلہ رد نہیں کر سکتے۔

فائدہ: دونوں روایات سے بالکل واضح ہے کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے قلب ونگاہ میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور آپ کے فیصلے بڑے جلیل القدر اور اعظیم الشان ہیں کہ آپ ان کو اس حد تک درست مانتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر کے فیصلے رد نہیں کرتے۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تو فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے فیصلے قبول ہیں۔ اور بالکل درست ہیں اور ہم رد نہیں کرتے لیکن آپ سے محبت کے کچھ مدعی غالی قسم کے لوگ اگر آپ کے فیصلے کو نہ مانیں تو وہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے سچے محب تو نہ ہوئے۔

حدیث نمبر 3:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ , نَا السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَأَةَ، عَنْ مَنْ، أَحَبُّوهُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَمْ أَكُنْ لِأَحُلَّ عُقْدَةً عَقَدَهَا عُمَرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

ہمیں بیان کیا محمد بن منصور بن ابی جہم نے کہا ہمیں خبر دی سری بن عاصم نے کہا ہمیں خبر دی ابو معاویہ نے حجاج بن ارطاہ سے اس سے روایت کی جس کو انہوں نے پسند کیا ہے۔ اس نے شعبی سے امام شعبی نے فرمایا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں اس گرہ کو کھولنے والا نہیں ہوں۔ جس کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مضبوط کیا ہے۔

فائدہ: یعنی حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے فیصلے بڑے درست اور مضبوط ہیں

حدیث نمبر 4۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ، قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عِيسَى بْنِ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ

عَلَى الْمِنْبَرِ: انْزِلْ عَنْ مِنْبَرِ أَبِي. فَقَالَ: مِنْبَرُ أَبِيكَ وَاللّٰهِ لَا مِنْبَرَ أَبِي، قَالَ عَلِيٌّ: وَاللّٰهِ مَا أَمَرْتُ بِذَلِكَ. فَقَالَ عُمَرُ: وَاللّٰهِ مَا اتَّهَمْنَاكَ۔

ہمیں بیان کیا احمد بن محمد بن سعید نے کہا ہمیں خبر دی جعفر بن محمد بن مروان نے کہا ہمیں خبر دی والد نے کہا مجھ سے بیان کیا علی بن حسین بن عیسی بن زید بن علی نے کہا مجھ سے بیان کیا ہے ابو حسین بن عیسیٰ نے علی بن عمر بن علی بن حسین سے انہوں نے جعفر بن محمد سے انہوں نے اپنے والد گرامی سے انہوں نے اپنے دادا سے کہا کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ بن علی رضی اللہ عنہ نے (اپنے بچپن میں) حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو کہا جبکہ وہ منبر پر تشریف فرماتھے میرے باپ کے منبر سے اتریئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم، اللہ کی قسم یہ آپ کے باپ کا ہی منبر ہے میرے باپ کا نہیں ہے تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم حسین رضی اللہ عنہ کو میں نے یہ نہیں کہا، تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا، اے علی رضی اللہ عنہ قسم بخدا ہم آپ پر کسی قسم کا کوئی الزام نہیں لگاتے۔

حدیث نمبر 5:

وَحَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ هُبَيْرَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ هُبَيْرَةَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مَيْسَرَةَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَيْسَرَةَ بِنَهَاوَنْدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: أَنَا خَلَفُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ عُمَرَ نَاصَحَ لِلّٰهِ،

فَنَاصَحَهُ اللّٰهُ قَالَ: وَرُئِيَ عَلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بُرْدٌ فَقَالَ: كَسَانِيهِ خَلِيلِي عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ۔

اور ہمیں بیان کیا ابو علی ہبیرہ بن محمد بن احمد بن ہبیرہ شیبانی کہا ہمیں بیان کیا ابو میسرہ احمد بن عبداللہ بن میسرہ نے (نہاوند میں) کہا ہمیں بیان کیا مروان بن معاویہ نے کہا کہ ہمیں خبر دی خلف بن حوشب نے ابو سفر سے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بلاشبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے خیر خواہی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی بھی خیر کرے اور کہا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ پر ایک چادر تھی تو آپ نے فرمایا یہ چادر مجھے میرے خلیل حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پہنائی ہے۔

فائدہ: حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا حیدر کرار مشکل کشا رضی اللہ عنہ، تو فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خیر خواہی کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے طالب ہیں، اور میرے بڑے گہرے دوست مگر بعض بدنصیب لوگ من گھڑت قسم کی کہانیاں اور قصے لوگوں کو سنا کر یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ معاذ اللہ ان کے درمیاں محبت نہیں تھی۔ اللہ تعالیٰ ایسے بدنصیب لوگوں کے شر سے بچائے آمین۔

حدیث نمبر 6: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْفَضْلِ الْكَاتِبُ، قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنْ خَلَفِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ، قَالَ: رُئِيَ عَلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بُرْدٌ كَانَ يُكْثِرُ لُبْسَهُ، فَقِيلَ لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّكَ لَتُكْثِرُ لُبْسَ

هَذَا الْبُرْدِ، قَالَ: إِنَّهُ كَسَانِيهِ خَلِيلِي وَصَفِيِّي وَصَدِيقِي وَخَاصَّتِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، إِنَّ عُمَرَ نَاصَحَ اللَّهَ، فَنَصَحَهُ اللَّهُ، قَالَ: ثُمَّ بَكَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ , عَنْ خَلَفِ بْنِ [37] حَوْشَبٍ , عَنْ أَبِي السَّفَرِ، قَالَ: رُئِيَ عَلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بُرْدٌ، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ۔

ہمیں بیان کیا محمد بن سہل بن فضل کاتب نے کہا ہمیں خبر دی حسن بن علی نے کہا ہمیں بیان کیا محمد بن خازم نے خلف بن حوشب سے انہوں نے ابوالسفر کہا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر ایک چادر دیکھی گئی جو آپ اکثر پہنتے تھے تو آپ کی خدمت میں اس چادر کے اکثر پہننے کی وجہ سے عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا۔یہ چادر مجھے میرے خلیل، صفی، صدیق، اور میرے (یار) خاص عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے پہنائی ہے، بلاشبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی رضا کیلئے خیر خواہی کی ہے اللہ تعالیٰ آپ کی بھی خیر کرے پھر آپ رو دیئے۔ ہمیں بیان کیا جعفر بن محمد واسطی نے کہا ہمیں خبر دی موسیٰ بن اسحاق نے کہا ہمیں خبر دی ہے ابو بکر بن ابی شیبہ نے کہا ہمیں خبر دی ہے ابو معاویہ نے خلف بن حوشب سے انہوں نے ابوالسفر سے کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ پر چادر دیکھی گئی پھر اسی مذکورہ روایت کی طرح بیان کیا۔

فائدہ: حضرت مولیٰ علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے اس روایت میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو یہ القابات دیئے۔ خلیل جس کا معنی ہے بڑا گہرا دوست ہے

، صفی صدق وخلوص والہ صدیق سچا خاصتی ۔ میرا یار خاص ۔ اللہ کی رضا کے طالب خیر خواہی چاہنے والے ، پھر آپ کا ذکر کر کے آپ کی یاد میں آنسو بہانا، اس سے اہل ایمان کیلئے یہ جاننا بالکل واضح ہے کہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے بڑی گہری اور بڑی شدید محبت کرنے والے ہیں۔

حدیث نمبر7: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ شَيْبَةَ، قَالَ: ثنا جَدِّي، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْأَحْوَلُ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ، قَالَ: رُئِيَ عَلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثَوْبٌ يُكْثِرُ لُبْسَهُ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّكَ تُكْثِرُ لُبْسَ هَذَا الثَّوْبِ، فَقَالَ: أَجَلْ إِنَّهُ كَسَانِيهِ أَخِي وَصَدِيقِي وَصَفِيِّي: عُمَرُ، إِنَّ عُمَرَ نَصَحَ اللَّهَ، فَنَصَحَهُ۔

ہمیں بیان کیا محمد بن احمد بن یعقوب بن شیبہ نے کہا ہمیں بیان کیا ہمارے دادا نے کہا ہمیں بیان کیا احمد بن یحییٰ احول نے کہا ہمیں بیان کیا ابو معاویہ نے ابوالسفر سے کہا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر ایک چادر تھی جس کو آپ اکثر زیب تن فرماتے تھے۔ اس سلسلے میں آپ کو گزارش کی گئی تو آپ نے فرمایاہاں یہ اس لیے میں پہنتا ہوں کہ یہ مجھے میرے بھائی ، میرے دوست ، میرے مخلص حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پہنائی ہے بلاشبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خیر خواہی کی ہے اللہ تعالیٰ ان کی بھی خیر کرے۔

فائدہ: پچھلی روایت میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جتنے القابات مروی ہیں اس روایات میں (اخی) میرے بھائی کے لقب کا بھی اضافہ ہے۔

حدیث نمبر 8: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ: نَا جَدِّي، قَالَ: نَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: نَا خَلَفُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ، قَالَ: خَرَجَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ. فَقَالَ: هَذَا كَسَانِيهِ خَلِيلِي عُمَرُ، إِنَّ عُمَرَ نَاصَحَ فَنَاصَحَهُ اللَّهُ۔

ہمیں بیان کیا محمد بن احمد نے کہا مجھے میرے دادا نے بیان کیا کہا ہمیں خبر دی یعلیٰ بن عبید نے کہا ہمیں خبر دی خلف بن حوشب نے ابو السفر سے کہا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے آپ نے چادر زیب تن فرمائی ہوئی تھی۔ تو آپ نے فرمایا یہ چادر مجھے میرے خلیل حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پہنائی ہے بلاشبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خیر خواہی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی ان کی خیر فرمائے۔

حدیث نمبر 9:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ: نَا جَدِّي، قَالَ: نَا شَاذَانُ، قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: رُئِيَ عَلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بُرْدٌ وَقَبَاءٌ فَقَالَ: كَسَانِيهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ

ہمیں بیان کیا محمد بن احمد نے کہا مجھے میرے دادا نے بیان کیا، کہا ہمیں خبر دی شاذان نے کہا ہمیں خبر دی شریک نے ابو اسحاق سے کہا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر ایک چادر اور قبا دیکھی گئی۔ تو آپ نے فرمایا، یہ چادر اور قبا مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پہنائی ہے۔

فائدہ: اس روایت میں چادر کے ساتھ قبا کا بھی ذکر ہے

حدیث نمبر10:

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ قُرَيْشٍ، قَالَ: وَجَدْتُ سَمَاعَ الْفَرَجِ بْنِ الْيَمَانِ، نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ خَلَفِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ فَقَالَ: هَذَا بُرْدٌ كَسَانِيهِ خَلِيلِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ رَفَعَ الْبُرْدَ، فَقَنَّعَ بِهِ رَأْسَهُ، ثُمَّ بَكَى حَتَّى [40] ظَنَنَّا أَنَّ نَفْسَهُ خَارِجَةٌ مِنْ جَنْبَيْهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ خَلَفِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ، قَالَ: رُئِيَ عَلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بُرْدٌ، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ

ہمیں بیان کیا اسماعیل بن علی نے کہا ہمیں خبر دی عبداللہ بن قریش نے کہا کہ پایا ہے میں نے سماع فرج بن یمان کا۔(یعنی میں نے ان سے سنا ہے) کہا ہمیں خبر دی علی بن ثابت نے منصور بن دینار سے انہوں نے خلف بن حوشب سے انہوں نے عمر بن شرحبیل سے کہا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف فرما ہوئے۔ اورآپ نے چادر زیب تن فرمائی ہوئی تھی، آپ نے فرمایا یہ چادر مجھے میرے خلیل عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے پہنائی ہے۔ پھر آپ نے اس چادر کو اٹھایا اور ایک کونہ ذرا مروڑا پھر آپ رو دیئے اتنا روئے کہ ہم نے خیال کیا کہ کہیں آپ وصال ہی نہ فرما جائیں۔ ہمیں بیان کیا جعفر بن محمد واسطی نے کہا

ہمیں خبر دی موسیٰ بن اسحاق نے کہا ہمیں خبر دی ابو بکر بن شیبہ نے کہا ہمیں خبر دی ابو معاویہ نے خلف بن حوشب سے انہوں نے ابوالسفر سے کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر ایک چادر دیکھی گئی پھر پچھلی روایت کی طرف بیان کیا۔

حدیث نمبر 11:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ شَيْبَةَ، قَالَ: نَا جَدِّي، قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْأَحْوَلُ، قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ , عَنْ خَلَفِ بْنِ حَوْشَبٍ , عَنْ أَبِي السَّفَرِ، قَالَ: رُئِيَ عَلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثَوْبٌ يُكْثِرُ لُبْسَهُ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّكَ تُكْثِرُ لُبْسَ هَذَا الثَّوْبِ. فَقَالَ: أَجَلْ إِنَّهُ كَسَانِيهِ أَخِي وَصَدِيقِي وَصَفِيِّي عُمَرُ، إِنَّ عُمَرَ نَصَحَ اللَّهَ فَنَصَحَهُ اللَّهُ

ہمیں بیان کیا محمد بن احمد بن یعقوب بن شیبہ نے کہا مجھ سے میرے دادا نے بیان کیا ہمیں خبر دی احمد بن یحییٰ احول نے کہا ہمیں خبر دی ابو معاویہ نے خلف بن حوشب سے انہوں نے ابوالسفر سے کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر ایک چادر دیکھی گئی جس کو آپ اکثر پہنتے تھے اس بارے میں عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا ہاں میں یہ اس لیے پہنتا ہوں کہ یہ چادر مجھے میرے بھائی اور دوست اور میرے مخلص حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پہنائی ہے۔

حدیث نمبر 12:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي، قَالَ: نَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: نَا خَلَفُ بْنُ حَوْشَبٍ , عَنْ أَبِي السَّفَرِ، قَالَ: خَرَجَ عَلِيٌّ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ، فَقَالَ: كَسَانِيهِ خَلِيلِي عُمَرُ، إِنَّ عُمَرَ نَاصَحَ اللَّهَ فَنَاصَحَهُ اللَّهُ

ہمیں بیان کیا محمد بن احمد نے کہا مجھ سے میرے دادا نے کہا کہ مجھے خبر دی یعلیٰ بن عبید نے کہا ہمیں خبر دی خلف بن حوشب نے ابو السفر سے کہا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور آپ نے ایک چادر زیب تن فرمائی ہوئی تھی۔ تو آپ نے فرمایا، یہ چادر مجھے میرے خلیل حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پہنائی ہے۔ بلاشبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے خیر خواہی فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی بھی خیر فرمائے۔

حدیث نمبر 13:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ: نَا جَدِّي، قَالَ: نَا شَاذَانُ، قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: رُئِيَ عَلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بُرْدٌ وَقَبَاءٌ، فَقَالَ: كَسَانِيهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ہمیں بیان کیا محمد بن احمد نے کہا مجھے خبر دی میرے دادا نے کہا ہمیں خبر دی شاذان نے کہا کہ ہمیں خبر دی شریک نے ابو اسحاق سے کہا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر ایک چادر اور ایک قبا دیکھی گئی تو آپ نے فرمایا یہ مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پہنائی ہے۔

حدیث نمبر 14 :

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ قُرَيْشٍ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي سَمَاعِ الْفَرَجِ بْنِ يَمَانٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ , عَنْ مَنْصُورِ بْنِ دِينَارٍ , عَنْ خَلَفِ بْنِ حَوْشَبٍ , عَنْ عُمَرَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَعَلَيْهِ بُرْدٌ، فَقَالَ: هَذَا بُرْدٌ كَسَانِيهِ خَلِيلِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ رَفَعَ الْبُرْدَ فَقَنَّعَ بِهِ رَأْسَهُ، ثُمَّ بَكَى حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّ نَفْسَهُ خَارِجَةٌ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ

ہمیں بیان کیا اسماعیل بن علی نے کہا کہ ہمیں خبر دی عبداللہ بن قریش نے کہا میں نے فرج بن یمان کے سماع میں پایا ہے۔ کہا کہ ہمیں خبر دی علی بن ثابت نے منصور بن دینار سے انہوں نے خلف بن حوشب سے انہوں نے عمر بن شرحبیل سے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ نے ایک چادر زیب تن فرمائی ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا، یہ چادر مجھے میرے خلیل حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پہنائی ہے۔ پھر آپ نے چادر اٹھائی اور ایک کونہ مروڑا پھر رو دیئے اتنا روئے کہ ہم یہ خیال کرنے لگ گئے کہ کہیں آپ کا وصال ہی نہ ہو جائے

حدیث نمبر 15:

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالَ: نَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ أَبُو عُثْمَانَ، قَالَ: نَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ خَلَفِ بْنِ

حَوْشَبٍ ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ، قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُكْثِرُ لُبْسَ بُرْدٍ لَهُ. فَقِيلَ لَهُ: إِنَّكَ تُكْثِرُ لُبْسَ هَذَا الْبُرْدِ، فَقَالَ: كَسَانِيهِ خَلِيلِي وَحَبِيبِي وَصَفِيِّي عُمَرُ، إِنَّ عُمَرَ نَاصَحَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَنَصَحَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

ہمیں بیان کیا احمد بن محمد بن ابو بکر واسطی نے کہا ہمیں خبر دی سعدان بن نصر ابو عثمان نے کہا ہمیں خبر دی ابو بدر شجاع بن ولید نے خلف بن حوشب سے انہوں نے ابوالسفر کہا کہ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام اپنی ایک چادر اکثر زیب تن فرمایا کرتے تھے۔اس سلسلے آپ سے عرض کی گئی تو آپ نے ارشاد فرمایا، یہ چادر مجھے میرے خلیل اور میرے محبوب اور میرے مخلص دوست حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پہنائی ہے۔بے شک عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے خیر خواہی کی ہے اور اللہ تعالیٰ بھی آپ کی خیر فرمائے۔

فائدہ : امام دار قطنی علیہ الرحمہ نے یہ چادر دوالی روایت تقریبا گیارہ سندوں سے بیان کی ہے جس کے صحیح ہونے میں شک وشبہ نہیں ہے۔ پھر بعض سندوں میں عن سے روایت ہے اور دوسری سند سے تحدیث وسماع کی وضاحت ہو جاتی ہے۔ جس کا فائدہ یہ ہے کہ عن سے روایت کرنے والا راوی اگر مدلیس ہو تو دوسرے طریق جن میں حدثنا یا اخبرنا یا سمعت ہو تو تدلیس کا شبہ ختم ہو جاتا ہے۔ اگر چہ تدلیس کا شبہ متابع سے بھی اٹھ جاتا ہے اگر چہ وہ بھی عن سے ہی روایت ہو۔ پھر کثیر سندوں میں یہ بھی فاہدہ ہو تا ہے۔ کہ روایت میں الفاظ کی کمی بیشی کی بھی وضاحت ہو جاتی ہے۔ جیسے ایک روایت میں حضرت علی المرتضی

رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کیلئے یہ الفاظ ارشاد فرماتے۔ میرے خلیل، اس کے بعد والی روایت میں خلیل کے ساتھ ان الفاظ کا اضافہ ہے ۔ صفی، صدیق، خاصتی، اس کے بعد والی روایت میں (اخی) کا اضافہ ہے۔ اس کے بعد والی روایت میں چادر کے ساتھ قبا کا بھی ذکر ہے۔ اس کے بعد والی رویات میں ساتھ رونے کا بھی ذکر ہے وغیرہ۔

حدیث نمبر 16:

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ الْكُوفِيُّ، قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: نَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنْ سَرَّكَ أَنْ تَلْحَقَ بِصَاحِبَيْكَ، فَاقْصُرِ الْأَمَلَ، وَكُلْ دُونَ الشِّبَعِ، وَانْكُسِ الْإِزَارَ، وَارْقَعِ الْقَمِيصَ، وَاخْصِفِ النَّعْلَ تَلْحَقْ بِهِمَا

ہمیں بیان کیا حسن بن احمد بن صالح کوفی نے کہا ہمیں خبر دی علی بن عبد الحمید نے کہا ہمیں خبر دی بشر بن ولید نے کہا ہمیں خبر دی ابو الاحوص نے علی بن بذیمۃ سے انہوں نے شعبی سے کہا کہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے امیر المومنین اگر آپ بخوشی اپنے دو صاحبوں (یعنی حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ) سے ملنا چاہتے ہیں

تو اپنی امید کو کم کریں۔ اور کھانا شکم سیر ہو کر نہ کھائیں اور چادر کو چھوٹا کریں اور قمیص کو اٹھا کر رکھیں۔ اور اپنے جوڑے کو خود ٹانکہ لگالیا کریں۔ اور اپنے دونوں صاحبوں سے مل جاؤ۔

فائدہ: جس طرح گذشتہ کئی روایت میں ہے کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو ناصح فرمایا اسی طرح آپ رضی اللہ عنہ بھی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کیلئے ناصح ہیں یعنی خیر خواہ۔

حدیث نمبر17:

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ، قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ [44] مُحَمَّدِ بْنِ صُبَيْحٍ الزَّيَّاتُ يُعْرَفُ بِسِيدَانَ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ السَّلُولِيِّ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ أَبِي مُطِيعٍ الْبَصْرِيِّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِ بَعَثَ إِلَى حَلْقَةٍ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ يَجْلِسُونَ بَيْنَ الْقَبْرِ وَالْمِنْبَرِ، يَقُولُ لَكُمْ عُمَرُ: أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ، أَكَانَ هَذَا عَنْ رِضًى مِنْكُمْ؟ فَتَلَكَّأَ الْقَوْمُ، فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اللَّهُمَّ لَا، وَوَدِدْنَا أَنَّا زِدْنَا فِي عُمُرِكَ مِنْ أَعْمَارِنَا

ہمیں بیان کیا جعفر بن محمد بن نصیر نے ہمیں خبر دی عبید بن محمد بن صبیح زیات نے جو کہ سیدان سے معروف ہیں۔ کہا ہمیں خبر دی محمد بن عمر بن ولید نے کہا

ہمیں خبر دی اسحاق بن منصور اسلولی نے سلام بن ابی مطیع بصری سے انہوں نے ایوب سنتحیانی سے انہوں نے جعفر بن محمد سے انہوں اپنے والد گرامی سے کہا کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر حملہ کیا گیا۔ اور آپ زخمی ہو گئے تو آپ نے ایک آدمی اس حلقہ کی طرف بھیجا جو قبر انور ﷺ اور منبر مبارکہ کے درمیان بیٹھے تھے۔ اور وہ اہل بدر سے تھے۔ آپ کے بھیجے ہوئے آدمی نے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تمہیں فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم دیتا ہوں بتاؤ کیا اس میں تمہاری بھی رضا ہے۔ قوم نے عذر پیش کیا۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے اللہ گواہ رہ ہم اس میں راضی نہیں ہیں۔ بلکہ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ہماری عمر بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لگ جائے۔

حدیث نمبر 18:

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَحْمَدَ الزَّيَّاتُ، قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ، قَالَ: نَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ [45] بِهْرَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَيَّارٌ أَبُو حَمْزَةَ، قَالَ: أَخْرَجَ أَبُو بَكْرٍ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِ رَأْسَهُ مِنْ كُوَّةٍ، فَقَالَ: إِنِّي قَدْ عَهِدْتُ عَهْدًا، أَفَرَاضُونَ أَنْتُمْ بِهِ؟ فَقَالَ الْقَوْمُ جَمِيعًا: نَعَمْ، إِلَّا عَلِيَّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: لَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ہمیں بیان کیا عبدالملک بن احمد زیات نے کہا ہمیں خبر دی حسن بن صباح نے کہا ہمیں خبر دی اسباط بن محمد نے کہا ہمیں خبر دی صلت بن بھرام نے کہا مجھ سے بیان کیا سیار ابو حمزہ نے کہا کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے روشن دان سے

اپنا سر مبارک باہر نکالا (اپنی آخری مرض میں) اور فرمایا، میں نے ایک پختہ تحریر کی ہے۔ (یعنی خلافت کے بارے میں) کیا تم اس سے راضی ہو تو سب نے کہاہاں ہم راضی ہیں۔ مگر حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر اس تحریر شدہ عہد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا نام ہے۔ تو پھر ہم راضی ہیں ورنہ نہیں۔

حدیث نمبر 19:

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْمُؤَدِّبُ، قَالَ: نَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ قَيْسٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قُدِمَ بِسَيْفِ كِسْرَى [46] وَمِنْطَقَتِهِ وَزَبَرْجَدِهِ عَلَى عُمَرَ قَالَ: إِنَّ أَقْوَامًا أَدُّوا هَذَا لَذُوو، فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: «إِنَّكَ عَفَفْتَ فَعَفَّتِ الرَّعِيَّةُ» ذِكْرُ مَا رُوِيَ عَنْ آلِ أَبِي طَالِبٍ وَأَوْلَادِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

ہمیں بیان کیا جعفر بن محمد بن احمد مودب نے کہا ہمیں خبر دی سری بن یحیٰی نے کہا ہمیں خبر دی شعیب بن ابراہیم نے کہا ہمیں خبر دی یوسف بن عمر نے مخلد بن قیس سے انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ جب کسری کی تلوار اور کمر میں باندھنے والا اس کا پٹکا اور ہیرے جواہرات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیے گئے۔ تو آپ نے فرمایا کہ قوم نے اگرچہ اس کو دشوار سمجھا ہے۔ پھر بھی اس واقعہ سے

انہوں سے خوشی حاصل کی ہے۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے عمر رضی اللہ عنہ بلاشبہ آپ خود بھی پاکباز ہیں۔ اور آپ کی رعیت بھی پاکیزہ ہے۔

حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی تعریف میں جو کچھ آل ابوطالب اور اولاد علی رضی اللہ عنہم سے مروی ہے۔

حدیث نمبر20:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْكَاتِبُ، قَالَ: نَا سَفَرُ بْنُ زِيَادِ بْنِ آدَمَ، قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ شَيْبَةَ، قَالَ: نَا جَدِّي، قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ، نَا جَدِّي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ كُوفِيٍّ: قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ...... كُوفِيٍّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ: رَحِمَ اللهُ أَبَا بَكْرٍ، كَانَ لَنَا وَالِيًا، فَنِعْمَ الْوَالِي كَانَ لَنَا، مَا رَأَيْنَا حَاضِنًا قَطُّ كَانَ خَيْرًا مِنْهُ، إِنَّا لَجُلُوسٌ عِنْدَهُ يَوْمًا فِي الْبَيْتِ إِذْ جَاءَهُ عُمَرُ وَمَعَهُ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامُوا بِالْبَابِ فَاسْتَأْذَنَ عُمَرُ، وَكَانَ الِاسْتِئْذَانُ ثَلَاثًا، فَاسْتَأْذَنَ مَرَّةً فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ الثَّانِيَةَ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ، فَلَمَّا كَانَ الثَّالِثَةُ اسْتَأْذَنَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ: ادْخُلْ، فَدَخَلَ وَمَعَهُ أَصْحَابُ

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَبَسْتَنَا بِالْبَابِ، اسْتَأْذَنَّا مَرَّتَيْنِ فَلَمْ تَأْذَنْ لَنَا وَهَذِهِ الثَّالِثَةُ. فَقَالَ: إِنَّ بَنِي جَعْفَرٍ كَانَ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ طَعَامٌ يَأْكُلُونَهُ؛ فَخِفْتُ أَنْ تَدْخُلُوا فَتُشْرِكُوهُمْ فِي طَعَامِهِمْ. قَالَ: ثُمَّ أَمَرَ أَبُو بَكْرٍ بِقَتْلِ الْكِلَابِ قَالَ: وَلِي جَرْوٌ تَحْتَ السَّرِيرِ قَالَ: قُلْتُ: يَا أَبَهْ وَكَلْبِي أَيْضًا؟ قَالَ: أَمَّا كَلْبُ ابْنِي فَلَا. ثُمَّ أَشَارَ بِيَدِهِ أَنْ خُذُوهُ مِنْ تَحْتِ السَّرِيرِ. قَالَ: فَلَا أَدْرِي كَيْفَ ذَهَبَ بِهِ وَقَالَ عَبَّادٌ: فَأُخِذَ مِنْ تَحْتِ السَّرِيرِ وَأَنَا لَا أَدْرِي، فَقُتِلَ

ہمیں بیان کیا محمد بن احمد بن ابراہیم کاتب نے کہا ہمیں خبر دی سفر بن زیاد بن آدم نے کہا ہمیں خبر دی عباد بن صہیب نے کہا ہمیں خبر دی جعفر بن محمد نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن احمد بن یعقوب بن شیبہ نے کہا مجھے میرے دادا نے بیان کیا کہا ہمیں خبر دی جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے انہوں نے عبداللہ بن جعفر سے کہا ہمیں خبر دی ہمارے دادا نے بیان کیا کہ ہمیں خبر دی جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے انہوں نے عبداللہ بن جعفر سے کہا ہمیں خبر دی ہمارے دادا نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن جعفر نے اپنے باپ عبداللہ بن جعفر کوفی سے کہا ہمیں خبر دی مصعب بن سالم نے جعفر بن محمد سے انہوں نے اپنے باپ سے کہ عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ پر رحمت کرے آپ ہمارے والی مقرر ہوئے تو کتنے اچھے والی بنے ہمارے لیے۔ اور ہم نے کسی پرورش کرنے والے کو آپ سے بہتر نہیں دیکھا، اہم ایک دن گھر میں

آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، تو آپ نے کے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور دیگر کچھ اصحاب رسول آئے، تو آپ رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی اور وہ اجازت کا طلب کرنا تین بار تھا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اجازت عطا فرمائی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور دیگر اصحاب رسول ﷺ اندر داخل ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی اے رسول ﷺ کے خلیفہ آپ نے ہمیں دروازے پر روکے رکھا حتیٰ کہ تیسری بار طلبِ اجازت پر آپ نے اجازت عطا فرمائی، تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ میرے پاس بنی جعفر تشریف فرما تھے۔ اور وہ کھانا تناول کر رہے تھے۔ میں نے کہا کہ کہیں تم ان کے ساتھ کھانے میں شریک نہ ہو جاؤ۔ پھر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کتوں کے قتل کا حکم جاری فرمایا۔

فائدہ: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے پسند فرمایا کہ آل جعفر رضی اللہ عنہ اچھے طریقے سے کھانا تناول فرمالیں اور کوئی بھی اس میں مخل نہ ہو غالباً یہ آل جعفر رضی اللہ عنہم کے اعزاز کیلئے تھا۔

حدیث نمبر 21: حَدَّثَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ. قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْجَارُودِ. قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ. قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ. قَالَ: سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ. قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ.: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ جَعْفَرٍ. يَقُولُ: ﴿وَلِيَنَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. فَخَيْرُ خَلِيفَةٍ. أَرْحَمُهُ بِنَا. وَأَحْنَاهُ عَلَيْنَا

ہمیں بیان کیا دعلج بن احمد نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن نصر بن مسلمہ بن جارود نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن صباح جرجرائی نے کہا ہمیں خبر دی یحییٰ بن سلیم نے کہا سنا میں نے جعفر بن محمد سے وہ فرماتے تھے کہ، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہمارے والی مقرر ہوئے اور وہ بہترین خلیفہ تھے۔ ہم پر بڑے مہربان تھے اور ہم پر انہوں نے بڑی مہربانیاں کی ہیں۔

فائدہ: اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی گواہی ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بہترین خلیفہ تھے اور اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین پر بڑے مہربان تھے۔

حدیث نمبر 22:

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمِصْرِيِّ، قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِينَ، قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مِقْلَاصٍ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ، قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ, عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ, عَنْ أَبِيهِ, عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: ﴿وَلِيَنَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَيْرُ خَلِيفَةِ اللَّهِ، وَأَرْحَمَهُ بِنَا وَأَحْنَاهُ عَلَيْنَا

ہمیں بیان کیا علی بن مصری نے کہا ہمیں خبر دی احمد بن رشدین نے کہا ہمیں خبر دی عبد العزیز بن مقلاص نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن ادریس شافعی نے کہا ہمیں خبر دی یحییٰ بن سلیم نے جعفر بن محمد سے انہوں نے اپنے والد گرامی سے انہوں نے عبد اللہ بن جعفر بن ابی طالب سے، آپ نے فرمایا کہ حضرت ابو بکر

صدیق رضی اللہ عنہ ہمارے والی بنے اور وہ بہترین خلیفہ تھے۔ اور ہم پر بڑے مہربان اور انہوں نے ہم پر مہربانیاں کی بھی بہت ہیں۔

حدیث نمبر 23:-

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ، قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ سَلَّامٍ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: نَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: ﴿وَلِيَنَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، فَمَا وَلِيَنَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ مِثْلَهُ

ہمیں بیان کیا عثمان بن احمد دقاق نے کہا ہمیں خبر دی حسن بن سلام نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن سلیم نے کہا ہمیں خبر دی ابن عینیہ نے کہا ہم نے سنا جعفر سے انہوں نے اپنے والد گرامی سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے سنا آپ نے فرمایا، کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہمارے والی بنے اور آپ کی مثل کوئی والی نہیں۔

حدیث نمبر 24:

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ، قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، عَلَيْهِمَا السَّلَامُ؟ فَقَالَ لِي: يَا سَالِمُ تَوَلَّهُمَا ﴿وَابْرَأْ مِنْ عَدُوِّهِمَا فَإِنَّهُمَا كَانَا إِمَامَيْ هُدًى

ہمیں بیان کیا جعفر بن ابراہیم بزاز نے کہا ہمیں خبر دی حسن بن عرفہ نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن فضیل نے سالم بن ابی حفصہ سے کہا کہ میں نے ابو جعفر محمد بن علی اور جعفر بن محمد سے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے متعلق پوچھا تو حضرت (امام) محمد باقر اور حضرت (امام) جعفر صادق رضی اللہ عنہما نے مجھے فرمایا اے سالم ان دونوں شخصیات سے محبت کر او وران کے دشمن سے برأت کا اظہار کر بے شک وہ دونوں میرے امام اور ہادی ہیں۔

فائدہ: اس روایت میں بھی واضح ہے کہ حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اور حضرت سیدنا امام محمد باقر رضی اللہ عنہ دونوں جلیل القدر شخصیات نے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ عنہما سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے۔ اوران کے دشمن سے دور رہنے کا حکم دیا ہے۔ اور یہ کہ اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین انہیں اپنا امام برحق اور امام ہادی مانتے ہیں۔

حدیث نمبر 25:

حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ وَجَعْفَرًا، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَقَالَا لِي: تَوَلَّهُمَا وَابْرَأْ مِنْ عَدُوِّهِمَا، وَإِنَّهُمَا كَانَا إِمَامَيْ هُدًى۔

ہمیں بیان کیا ابو ذر احمد بن محمد بن ابی بکر نے کہا ہمیں خبر دی علی بن حرب نے کہا ہمین خبر دی محمد بن فضیل نے سالم بن ابی حفصہ سے کہا کہ میں نے حضرت ابو جعفر و جعفر رضی اللہ عنہما سے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنا کے متعلق پوچھا تو

دونوں بزرگوں نے فرمایا کہ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے محبت کرا وران کے دشمن سے دور رہ کیونکہ وہ دونوں میرے امام وہادی ہیں۔

حدیث نمبر 26:

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ الْمُهْتَدِي بِاللَّهِ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْكِنْدِيُّ، قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، قَالَ: نَا بَشِيرُ بْنُ مَيْمُونٍ وَهُوَ أَبُو صَيْفِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ , عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: «تَوَلَّوْا أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمَا، فَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ فِي عُنُقِي

ہمیں بیان کیا ابو عبد اللہ عبید اللہ بن عبد الصمد بن مہتدی باللہ نے ہمیں خبر دی احمد بن خلید کندی نے کہا ہمیں خبر دی عبد اللہ بن جعفر رقی نے کہا ہمیں خبر دی بشیر بن میمون نے اور وہ ابو صیفی ہیں۔ انہوں نے جعفر بن محمد سے انہوں نے اپنے والد گرامی سے حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا (اے لوگو) ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے محبت کرو اگر تمہیں اس وجہ سے کوئی نقصان پہنچا تو میں اس کا ذمہ دار ہوں۔

حدیث نمبر 27:

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ، قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ، قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ سَلَّامٍ , عَنْ أَبِي عَقِيلٍ , عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ: أَخْبِرْنِي عَنْ أَبِي بَكْرٍ

وَعُمَرَ أَظْلَمَا مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا أَوْ ذَهَبَا بِهِ؟ فَقَالَ: لَا وَمُنَزِّلِ الْفُرْقَانِ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ﴿ مَا ظَلَمَا مِنْ حَقِّنَا مَا يَزِنُ حَبَّةَ خَرْدَلٍ قَالَ: قُلْتُ: أَفَأَتَوَلَّاهُمَا جَعَلَنِي اللّٰهُ فِدَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا كَثِيرُ تَوَلَّهُمَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ: وَجَعَلَ يَصُكُّ عُنُقَ نَفْسِهِ وَيَقُولُ: وَمَا أَصَابَكَ فَبِعُنُقِي قَالَ: ثُمَّ قَالَ: بَرِئَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مِنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَعِيدٍ وَبَيَانٍ، فَإِنَّهُمَا كَذِبَا عَلَيْنَا أَهْلَ الْبَيْتِ

ہمیں بیان کیا عثمان بن احمد دقاق نے کہا ہمیں خبر دی علی بن ابراہیم واسطی نے کہا ہمیں خبر دی سلم بن سلام نے ابو عقیل سے انہوں نے کثیر نواء سے کہا کہ میں نے حضرت ابو جعفر محمد بن علی سے عرض کی کہ مجھے ابو بکر وعمر رضی اللہ عنہما کے متعلق خبر دو کیا انہوں نے تم پر کسی طرح کا کوئی ظلم کیا ہے یا کوئی شئی تم سے چھینی ہے تو آپ نے فرمایا نہیں۔ مجھے اس ذات کی قسم جس نے فرقان مجید کو نازل کیا ہے۔ ہم پر ایک ذرہ بھی ظلم نہیں کیا۔ میں نے عرض کی ان دونوں سے محبت کروں اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت فرمائے۔ تو آپ نے فرمایا اے کثیر ہاں ان دونوں بزرگوں سے محبت کرو، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، کہا کہ آپ اپنی گردن زور سے کھینچتے تھے اور فرماتے تھے اگر تیرا کوئی نقصان ہوا تو وہ میرے ذمہ ہے۔ پھر فرمایا اللہ اور اس کا رسول، مغیرہ بن سعید اور بیان دونوں سے بری ہیں ان دونوں نے ہم اہل بیت پر جھوٹ بولے ہیں۔

حدیث نمبر28:

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْآدَمِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ، قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ , عَنْ خَلَفِ بْنِ حَوْشَبٍ , عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَعُودُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَأَتَوَلَّاهُمَا. اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ فِي نَفْسِي غَيْرُ هَذَا فَلَا تَنَالَنِي شَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ہمیں بیان کیا ابو بکر احمد بن محمد بن اسماعیل آدمی نے کہا ہمیں خبر دی فضیل بن سہل نے کہا ہمیں خبر دی ہاشم بن قاسم نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن طلحہ نے خلف بن حوشب سے انہوں نے سالم بن ابی حفصہ سے کہا کہ میں حضرت جعفر بن محمد (یعنی امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ) کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ میں آپ کی عیادت کر سکوں کیونکہ آپ کی طبع ناساز تھی۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا اے اللہ بلاشبہ میں ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے محبت کرتا ہوں اور ان سے دوستی رکھتا ہوں اے اللہ اگر اس کے سوا میرے دل میں کوئی اور چیز ہو تو، مجھے حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کی شفاعت نصیب نہ ہو۔

فائدہ: اس روایت میں ان لوگوں کا رد ہے جو آپ پر تقیہ کرنے کا الزام لگاتے ہیں۔

حدیث نمبر 29:

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ، قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، قَالَ: نَا ابْنُ فُضَيْلٍ، قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ، قَالَ: قَالَ لِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ: يَا سَالِمُ أَيَسِبُّ الرَّجُلُ جَدَّهُ؟ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ جَدِّي لَا نَالَتْنِي شَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنْ لَمْ أَكُنْ أَتَوَلَّاهُمَا وَأَبْرَأُ مِنْ عَدُوِّهِمَا۔

ہمیں بیان کیا یعقوب بن ابراہیم بزاز نے کہا ہمیں خبر دی حسن بن عرفہ نے کہا ہمیں خبر دی ابن فضیل نے کہا ہمیں خبر دی سالم بن ابی حفصہ نے کہا کہ مجھے حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے سالم کیا کوئی اپنے نانے کو بھی گالی دیتا ہے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میرے نانا ہیں۔ اور اگر میں ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے محبت نہیں کرتا اور ان کے دشمن سے بیزار نہیں ہوں تو مجھے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی شفاعت نصیب نہ ہو۔

حدیث نمبر 30:

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْآدَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحُنَيْنِيُّ، قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَزْدِيُّ، قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يَقُولُ: مَا أَرْجُو مِنْ شَفَاعَةِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ شَيْئًا، إِلَّا وَأَنَا أَرْجُو مِنْ شَفَاعَةِ أَبِي بَكْرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِثْلَهُ، وَلَقَدْ وَلَدَنِي مَرَّتَيْنِ۔

ہمیں بیان کیا احمد بن محمد بن اسماعیل الآدمی نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن حسین حسینی نے کہا ہمیں خبر دی عبد العزیز بن محمد الازدی نے کہا ہمیں خبر دی حفص بن غیاث نے کہا سنا میں نے جعفر بن محمد سے آپ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جو امید میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شفاعت کی رکھتا ہوں اسی طرح حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی شفاعت کی بھی امید رکھتا ہوں اور مجھے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے دوبار جنم دیا ہے۔

حدیث نمبر 31:

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْآدَمِيُّ، قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ، قَالَ: نَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، قَالَ: نَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَسَنَ بْنَ حَسَنٍ، يَقُولُ لِرَجُلٍ مِنَ الرَّافِضَةِ: وَاللَّهِ لَإِنْ أَمْكَنَ اللَّهُ مِنْكُمْ لَنُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ، وَلَا نَقْبَلُ مِنْكُمْ تَوْبَةً

مجھ سے بیان کیا احمد بن محمد بن اسماعیل آلآدمی نے کہا ہمیں خبر دی فضل بن سہل نے کہا ہمیں خبر دی ابو احمد بن زبیری نے کہا ہمیں خبر دی فضیل بن مرزوق نے کہا سنا میں نے حسن بن حسن سے وہ ایک رافضی سے فرمار ہے تھے قسم بخدا اگر اللہ تعالیٰ مجھے طاقت عطا کرے تو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دوں وہ بھی خلاف طریقے سے اور تمہاری توبہ بھی ہم قبول نہ کریں گے۔

حدیث نمبر 32:

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْآدَمِيُّ، أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ، قَالَ: نَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، قَالَ: نَا فُضَيْلُ بْنُ [59] مَرْزُوقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ، أَخَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ يَقُولُ: قَدْ وَاللَّهِ مَرَقَتْ عَلَيْنَا الرَّافِضَةُ كَمَا مَرَقَتِ الْحَرُورِيَّةُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

ہمیں بیان کیا ابو بکر آلآدمی احمد بن محمد بن اسماعیل نے کہا ہمیں خبر دی ہے فضل بن سہل نے کہا ہمیں خبر دی ہے ابواحمد زبیری نے کہا ہمیں خبر دی ہے فضیل بن مرزوق نے کہا سنا میں نے ابراہیم بن حسن بن حسن سے جو کہ عبداللہ بن حسن کے بھائی ہیں وہ فرماتے تھے، قسم بخدا ہم پر رافضیوں نے خروج کیا ہے جس طرح حروریوں نے (خارجیوں) نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ پر خروج کیا تھا۔

فائدہ: اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ارشاد سے واضح ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے بے ادب رافضی ہی اصل میں اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے گستاخ ہیں۔

حدیث نمبر 33:

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ، بِمِصْرَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ، قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: ﴿مَنْ لَمْ يَعْرِفْ فَضْلَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَقَدْ جَهِلَ السُّنَّةَ

ہمیں بیان کیا علی بن عبداللہ بن فضل نے مصر میں کہا ہمیں خبر دی ابراہیم بن شریک نے کہا ہمیں خبر دی عقبہ بن مکرم نے کہا ہمیں خبر دی یونس بن بکیر نے محمد بن اسحاق سے اُنہوں نے ابو جعفر محمد بن علی رضی اللہ عنہ سے آپ نے ارشاد فرمایا جس نے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کا فضل و شرف نہیں پہچانا وہ سنت سے جاہل ہے۔

فائدہ:

اس روایت میں دوپہر کے سورج کی طرح روشن ہے کہ امام الائمہ تاج الاولیاء سیدنا حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ کے نزدیک وہ شخص بڑا جاہل ہے جو حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی عظمت کا منکر ہو، اگرچہ وہ اپنے آپ کو کتنا بڑا عالم سمجھتا ہو یا لوگ بھی اس کو عالم سمجھتے ہوں۔ معلوم ہوا کہ جس کے پاس دین کا علم ہو گا بصیرت و فراست رکھتا ہو گا وہ کبھی بھی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی بے ادبی نہیں کرے گا خاص طور پر حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی۔

حدیث نمبر 34

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زِيَادٍ الْحَدَّادُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ لِي

جَارٌ يَزْعُمُ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ يَتَبَرَّأُ مِنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: فَغَدَوْتُ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّ لِي جَارًا يَزْعُمُ أَنَّكَ تَتَبَرَّأُ مِنْ أَبِي بَكْرٍ [61] الصِّدِّيقِ وَعُمَرَ فَمَا تَقُولُ؟ فَقَالَ: بَرِئَ اللَّهُ مِنْ جَارِكَ، إِنِّي أَرْجُو أَنْ يَنْفَعَنِي اللَّهُ بِقَرَابَتِي مِنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَلَقَدِ اشْتَكَيْتُ شَكَاةً، فَأَوْصَيْتُ فِيهَا إِلَى خَالِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

ہمیں بیان کیا محمد بن مخلد نے کہا ہمیں بیان کیا احمد بن عبد اللہ بن زیاد حداد نے کہا ہمیں بیان کیا علی بن جُعد نے کہا ہمیں بیان کیا زہیر بن معاویہ نے اپنے باپ سے کہا کہ میرا ایک پڑوسی تھا اور وہ گمان کرتا تھا کہ حضرت جعفر بن محمد بن علی بن حسین رضوان اللہ علیہم اجمعین، حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے بیزار تھے میں ایک صبح آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میرا پڑوسی یہ آپ کے متعلق یہ گمان کرتا ہے کہ آپ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے بیزار ہیں، آپ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں تو حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ تیرے پڑوسی سے برأت فرمائے (یعنی اس کو اپنی رحمت سے دور کردے) بلاشبہ میں تو اس بات کی بھی اُمید رکھتا ہوں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قرابت کی وجہ سے بھی اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے گا اور مجھے کچھ تکلیف ہوتی تو میں نے اس تکلیف میں اپنے خالو عبد الرحمن بن قاسم بن محمد بن ابو بکر کو ہی اپنی وصیت کی ہے۔

فائدہ:

اس سے اندازہ لگائیں کہ اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی نگاہ میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا مقام مرتبہ کتنا عظیم الشان ہے دل کے اندھوں کو نظر نہ آئے تو ان کی اپنی بد نصیبی ہے۔

حدیث نمبر 35

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْآدَمِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَارِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْعَيْنَاءِ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ. نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ , عَنِ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ , عَنْ أَبِيهِ. قَالَ: سُئِلَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، عَلَيْهِمَا السَّلَامُ [62] وَمَنْزِلَتِهِمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كَمَنْزِلَتِهِمَا الْيَوْمَ، هُمَا ضَجِيعَاهُ

ہمیں بیان کیا ابو بکر الآدمی محمد بن جعفر قاری نے کہا ہمیں خبر دی ابو العیناء محمد بن قاسم نے کہا ہمیں خبر دی یعقوب بن محمد زہری نے ابن ابی حازم سے انہوں نے اپنے باپ سے۔ ابو حازم نے کہا کہ حضرت امام زین العابدین علی بن حسین رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کا رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں کیا مقام و مرتبہ ہے تو حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جس طرح وہ آج قبر میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہیں جو اُن کا مقام مرتبہ آج ہے اسی طرح پہلے بھی تھا۔

فائدہ:

یہ اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کا فیصلہ ہے کہ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما اپنی ظاہری حیات مبارکہ میں اور بعد از وصال وہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں بلند پایہ شان و شرف رکھتے ہیں۔

حدیث نمبر 36:

[63] حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ , نَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، قَاضِي عُكْبَرَا، نَا أَبُو مُعْصَبٍ , نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ قُدَامَةَ , عَنْ أَبِيهِ , عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ , عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَانِي نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ ؟فَقَالُوا فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ. ثُمَّ ابْتَرَكُوا فِي عُثْمَانَ، فَلَمْ يَتْرُكُوا، فَلَمَّا فَرَغُوا، قَالَ لَهُمْ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ: أَلَا تُخْبِرُونِي أَنْتُمُ الْمُهَاجِرُونَ الْأَوَّلُونَ {الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا} [الحشر: 8] الْآيَةَ. قَالُوا: لَا، قَالَ: فَأَنْتُمْ {وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ} الْآيَةَ. قَالُوا: لَا، قَالَ: أَمَا أَنْتُمْ فَقَدْ بَرَأْتُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنْ أَحَدِ هَذَيْنِ الْفَرِيقَيْنِ، وَأَنَا أَشْهَدُ أَنَّكُمْ لَسْتُمْ مِنَ الَّذِينَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ {وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ} الْآيَةَ

ہمیں بیان کیا علی بن عبد اللہ بن فضل نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن صالح قاضی عکبرا نے ہمیں خبر دی ابو مصعب نے کہا ہمیں خبر دی ابراہیم بن قدامہ نے اپنے

باپ سے انہوں نے محمد بن علی بن حسین سے انہوں نے اپنے والد گرامی حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے آپ نے فرمایا کہ میرے پاس عراق کے کچھ لوگ آئے۔ انہوں نے حضرت ابو بکر و عمر و عثمان رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں قابل اعتراض گفتگو کی جب وہ فارغ ہوئے تو آپ نے انہیں فرمایا کیا تم مہاجرین میں سے ہو، جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا

"الذین اخرجوا من دیارھم واموالھم یبتغون فضلا من اللہ و رضوانا"

انہوں نے کہا کہ نہیں پھر آپ نے فرمایا کیا تم وہ ہو جن کے ایمان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا ہے۔

"والذین تبؤوا الدار والایمان من قبلھم" انہوں نے کہا کہ نہیں ہم ان میں سے بھی نہیں ہیں تو آپ نے فرمایا کہ جب تم مان چکے ہو کہ تم ان دونوں فریقوں میں سے نہیں ہو پھر میں گواہی دیتا ہوں کہ تم ان لوگوں سے بھی نہیں ہو جن کا ذکر اس آیت میں ہے۔

(والذین جاء وامن بعد ھم یقولون ربنا اغفرلنا والاخواننا الذین سبقونا بالایمان)

یعنی وہ جو ان کے بعد آئے عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہماری بخشش فرما اور ہمارے ان بھائیوں کی جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں

فائدہ: آپ انہیں باور کرانا چاہتے تھے کہ تم جن مہاجرین رضوان اللہ علیہم کی مخالفت کرتے ہو انہوں نے تو اپنے گھربار، مال سب کچھ اسلام کیلئے قربان کر دیا ہے، اور خدا نے ان کی تعریف اور توصیف کی ہے، اس کے بعد تمہاری کیا وقعت

رہ جاتی ہے۔ اور جن اہل ایمان کا اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے کہ وہ اہل ایمان اپنی اور اپنے سے پہلے ایمان والوں کی مغفرت کی دعا کرتے ہیں خدا نے ان کی تعریف کی ہے۔ تمہارا تعلق تو اس سے بھی نہیں ہے۔

حدیث نمبر 37:

حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَشْكَابٍ , نَا إِسْحَاقُ بْنُ أَزْرَقَ , عَنْ بَسَّامِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الصَّيْرَفِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ قُلْتُ: مَا تَقُولُ فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا؟ فَقَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأَتَوَلَّاهُمَا وَأَسْتَغْفِرُ لَهُمَا، وَمَا أَدْرَكْنَا أَحَدًا مِنْ [65] أَهْلِ بَيْتِي إِلَّا وَهُوَ يَتَوَلَّاهُمَا۔

ہمیں بیان کیا ابو ذر احمد بن محمد ابی بکر نے کہا ہمیں خبر دی علی بن حسین بن اشکاب نے کہا ہمیں خبر دی اسحاق بن ازرق نے بسام بن عبد اللہ صیرفی سے کہا کہ میں نے حضرت ابو جعفر (یعنی امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) سے پوچھا کہ آپ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں کیا فرماتے ہیں۔ تو حضرت امام جعفر محمد باقر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا، قسم بخدا میں تو ان دونوں بزرگوں سے بڑی محبت کرتا ہوں اور ان کیلئے اللہ تعالیٰ سے رحمت و مغفرت مانگتا ہوں اور فرمایا کہ اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے جن کو ہم نے پایا ہے وہ تمام کے تمام حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے محبت کرتے ہیں۔

فائدہ:

یہ اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی گواہی ہے کہ تمام اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے بڑی محبت و عقیدت رکھنے والے ہیں۔

حدیث نمبر 38:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ شَيْبَةَ , نَا جَدِّي , نَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ , ثنا عِيسَى بْنُ دِينَارٍ الْمُؤَذِّنُ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: «سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ؟ فَقَالَ: مُسْلِمَيْنِ رَحِمَهُمَا اللَّهُ؟ فَقُلْتُ لَهُ: أَتَوَلَّاهُمَا وَأَسْتَغْفِرُ لَهُمَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: أَتَأْمُرُنِي بِذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ ثَلَاثًا. فَمَا أَصَابَكَ فِيهِمَا فَعَلَى عَاتِقِي، وَقَالَ بِيَدِهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ، وَقَالَ: كَانَ بِالْكُوفَةِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَمْسَ سِنِينَ، فَمَا قَالَ لَهُمَا إِلَّا خَيْرًا، وَلَا قَالَ لَهُمَا أَبِي إِلَّا خَيْرًا، وَلَا أَقُولُ إِلَّا خَيْرًا۔

ہمیں بیان کیا محمد بن احمد بن یعقوب بن شیبہ نے کہا مجھ سے میرے دادا نے بیان کیا، کہا ہمیں خبر دی فضل بن دکین نے کہا ہمیں بیان کیا عیسیٰ بن دینار موذن نے جو کہ عمرو بن حارث خزاعی کے غلام ہیں، کہا کہ میں نے حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا وہ دونوں (کامل) مسلمان ہیں اللہ تعالیٰ ان پر رحمت نازل کرے میں نے عرض کی کیا میں ان سے محبت کروں اوران کیلئے رحمت طلب کروں تو آپ نے

ارشاد فرمایا، ہاں میں نے عرض کی کیا آپ مجھے اس کا حکم دیتے ہیں کہ میں ان سے محبت کروں اور ان کیلئے اللہ تعالیٰ سے رحمت کی دعا کروں تو آپ نے تین بار فرمایا، ہاں پھر فرمایا کہ ان سے محبت اور ان کیلئے دعا کرنے کی وجہ سے اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچے تو وہ میرے ذمہ ہے پھر فرمایا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کوفہ میں پانچ سال تک تشریف فرما رہے اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں سوائے خیر کے کچھ نہیں کہا۔ اور میرے والد گرامی حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے بھی ہمیشہ ان کیلئے خیر کے الفاظ ہی کہے ہیں۔ اور میں بھی ان کا ذکر خیر کے ساتھ ہی کرتا ہوں۔

فائدہ: اس روایت میں بھی بالکل واضح ہے کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور آپ کی آل و اولاد رضوان اللہ علیہم اجمعین تمام کے تمام حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے بڑی محبت کرنے والے تھے۔ یہ خود اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی گواہی ہے۔ مگر کچھ بد نصیبوں کو نظر نہیں آتی اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرمائے۔

حدیث نمبر 39:

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ, نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَيُّوب, نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ, نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي, عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: مَنْ جَعَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَأَرْضَاهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ، فَقَدِ اسْتَوْثَقَ

ہمیں بیان کیا ابراہیم بن حماد نے کہا ہمیں بیان عبد اللہ بن ایوب نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن عمر نے کہا ہمیں خبر دی عبد الرحمن بن ابی الموالی نے محمد بن علی سے آپ نے فرمایا کہ جس نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو راضی کر لیا اور آپ کو اپنے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان واسطہ بنایا تو اس نے ایک مضبوط عہد کو اپنا لیا۔

حدیث نمبر 40:

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ , نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ , نَا شَبَابَةُ , نَا حَفْصُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَسَنِ، عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: امْسَحْ فَقَدْ مَسَحَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ. قُلْتُ: إِنَّمَا أَسْأَلُكَ أَنْتَ أَتَمْسَحُ؟ قَالَ: ذَلِكَ أَعْجَزُ لَكَ حِينَ لَا أُخْبِرُكَ عَنْ عُمَرَ. وَتَسْأَلُنِي عَنْ رَأْيِي، فَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ خَيْرًا مِنِّي وَمِلْءِ الْأَرْضِ مِثْلِي. قُلْتُ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ: إِنَّ هَذَا مِنْكُمْ تَقِيَّةٌ. فَقَالَ لِي وَنَحْنُ بَيْنَ الْقَبْرِ وَالْمِنْبَرِ: اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا قَوْلِي فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ؟ فَلَا تَسْمَعَنَّ قَوْلَ أَحَدٍ بَعْدِي، ثُمَّ قَالَ: هَذَا الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ مَقْهُورًا، وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِأَمْرٍ فَلَمْ يُنَفِّذْهُ، وَكَفَى بِهَذَا إِزْرَاءً عَلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمَنْقَصَةً أَنْ يَزْعُمَ قَوْمٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ بِأَمْرٍ، فَلَمْ يُنَفِّذْهُ

ہمیں خبر دی اسماعیل بن محمد صفار نے کہا ہمیں خبر دی یحیٰ بن ابی طالب نے کہا ہمیں خبر دی شبابہ نے کہا ہمیں خبر دی حفص بن قیس نے کہا کہ میں نے حضرت

عبداللہ بن حسن رضی اللہ عنہ سے خفوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ خفوں پر مسح کرو کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی خفوں پر مسح کرتے تھے۔ تو میں نے عرض کی حضور میں آپ سے پوچھ رہا ہوں کہ آپ کرتے ہیں یا نہیں تو آپ نے فرمایا کہ تو میری رائے کے بارے میں پوچھ رہا ہے۔ حالانکہ میں تمہیں اس کے متعلق بتا رہا ہوں۔ جو مجھ سے بہتر تھے اور میرے جیسوں کی زمین بھری ہو تو پھر آپ ان کے (مجموعہ) سے بھی بہتر ہیں۔ میں نے عرض کی اے ابو محمد بعض لوگ کہتے ہیں کہ آپ یہ تقیہ کے طور پر کہتے ہیں تو حضرت امام نے فرمایا کہ ہم اس وقت (نبی کریم ﷺ) کی قبر انور اور منبر مبارک کے درمیان بیٹھے ہیں اے اللہ تو گواہ ہے ظاہر و باطن میں میرا یہی بیان ہے پھر فرمایا کہ میرے اس قول کے سوا کسی کا کوئی قول نہ سننا پھر فرمایا کہ جو یہ گمان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ مغلوب ہو گئے تھے۔ اور رسول اللہ ﷺ نے انہیں امر (خلافت کیا تھا) اور آپ اس کو نافذ نہ کر سکے یہ سب حضرت علی رضی اللہ عنہ پر بہتان ہے اور یہ آپ کی تنقیص ہے کہ رسول ﷺ نے آپ کو کوئی حکم دیا اور آپ اس کو نافذ نہ کر سکے۔

فائدہ: یہ روایت بالکل واضح ہے اور اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی گواہی ہے۔ کہ حضور ﷺ نے نہ تو آپ کو امر خلافت کیا ہے اور نہ آپ مقہور و مغلوب تھے۔ اور یہ کہ آپ کو مغلوب جاننا یہ آپ کی توہین ہے۔ جیسا کہ بعض بدنصیب من گھڑت قسم کے قصے سیدھے سادے لوگوں کو سنا کر گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ ایسے لوگوں کو ہدایت عطا فرمائے۔ آمین۔

حدیث نمبر 41:-

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ شَيْبَةَ , نَا جَدِّي، قَالَ: نَا أَبُو غَسَّانَ خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ , نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْأَنْصَارِيُّ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ , نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ , أَنَّ ابْنَ يَزِيدَ، قَالَ: نَا أَبِي، نَا أَبُو غَسَّانَ , عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ الْأَنْصَارِيِّ , نَا كَثِيرٌ أَبُو إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَسَأَلْتُهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ , فَقَالَ: «بُغْضُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ نِفَاقٌ، وَبُغْضُ الْأَنْصَارِ نِفَاقٌ. يَا كَثِيرُ مَنْ شَكَّ فِيهِمَا، فَقَدْ شَكَّ فِي السُّنَّةِ، تَوَلَّهُمَا فَمَا أَصَابَكَ فَفِي عُنُقِي

ہمیں بیان کیا محمد بن احمد بن یعقوب بن شیبہ نے کہا ہمیں خبر دی ہمارے دادا نے کہا ہمیں خبر دی ابو غسان خالد بن اسماعیل نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن عمر انصاری نے اور ہمیں بیان کیا علی بن عبداللہ بن فضل نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن عمر انصاری سے کہا ہمیں خبر دی ہمارے باپ نے کہا ہمیں خبر دی ابو غسان نے محمد بن عمر انصاری سے کہا ہمیں خبر دی کثیر ابو اسماعیل نے کہا کہ میں نے حضرت ابو جعفر محمد بن علی رضی اللہ عنہ سے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے متعلق سوال کیا تو حضرت (امام) محمد باقر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے بغض رکھنا منافقت اور انصار صحابہ سے بغض رکھنا بھی منافقت ہے۔ پھر فرمایا اے کثیر جس نے اس میں شک کیا اس نے سنت میں شک کیا ہے۔ اے کثیر ان بزرگوں سے محبت کرو اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچا تو وہ میری ذمہ داری ہے۔

فائدہ:

حضرت سیدنا امام ابو جعفر محمد باقر رضی اللہ عنہ کے ارشاد گرامی سے واضح ہوا کہ جو شخص حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے بغض و عداوت رکھتا ہے وہ پکا منافق ہے۔

حدیث نمبر42:

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ، قَالَ: نَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ، قَالَ: نَا كَثِيرٌ النَّوَّاءِ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ, فَتَوَلَّاهُمَا أَبُو جَعْفَرٍ، قُلْتُ: إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ هَذَا، مِنْكُمْ تَقِيَّةٌ. فَقَالَ: إِنَّمَا يُخَافُ الْأَحْيَاءُ وَلَا يُخَافُ الْأَمْوَاتُ، فَعَلَ اللَّهُ بِهِشَامِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ كَذَا وَكَذَا۔

ہمیں بیان کیا اسماعیل بن محمد صفار نے کہا ہمیں بیان کیا سعدان بن نصر کہا ہمیں خبر دی ہے عمر بن شبیب نے کہا ہمیں خبر دی ہے کثیر نواءِ نے کہا کہ میں نے حضرت ابو جعفر محمد بن علی رضی اللہ عنہ سے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے متعلق پوچھا آپ نے ان دونوں بزرگوں کو دوست رکھا ہے میں نے عرض کی کہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ آپ بطور تقیہ کے یہ سب کچھ کرتے ہیں۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا، زندوں سے خوف کیا جاتا ہے فوتشدگان سے نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہشام بن عبد الملک کے ساتھ ایسا ایسا کرے۔

حدیث نمبر 43:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي، قَالَ: حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْفَقِيهُ، قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنْ مَنْ، يَنْتَقِصُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ؟ فَقَالَ: أُولَئِكَ الْمُرَّاقُ

ہمیں بیان کیا محمد بن احمد بن یعقوب نے کہا مجھ سے بیان کیا میرے دادا نے کہا ہمیں بیان کیا ہیثم بن عبداللہ فقیہ نے کہا ہمیں خبر دی اسرائیل نے حکیم بن جبیر سے کہا کہ میں نے حضرت ابو جعفر (محمد بن علی) رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی تنقیص کرے تو آپ نے ارشاد فرمایا ایسے لوگ بے دین ہیں (یعنی دین سے خارج ہو گئے ہیں)

فائدہ:

حضرت امام رضی اللہ عنہ کا یہ ارشاد گرامی ان بد نصیبوں کیلئے تازیانہ عبرت ہے۔ جو صحابہ کرام کی بے ادبی و گستاخی کرتے ہیں خاص کر کے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی جو گستاخی کرتے ہیں۔ ایسے بدباطن گویا دین سے خارج ہو گئے ہیں۔ ان کا دین سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جب تک وہ لوگ صدق دل سے توبہ نہ کرلیں۔

حدیث نمبر 44:

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَكِيلُ، قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَنْبَسَةَ، وَحَدَّثَنَا أَبُو بِشْرِ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، بِالْبَصْرَةِ قَالَ: نَا أَبُو يُوسُفَ الْقَلُوسِيُّ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْبَاهِلِيُّ. قَالَا: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ عَلِيٍّ، يَقُولُ: «الْبَرَاءَةُ مِنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ الْبَرَاءَةُ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُم

ہمیں بیان کیا احمد بن عبداللہ وکیل نے کہا کہ ہمیں خبر دی عباد بن ولید نے کہا ہمیں خبر دی حسن بن عنبہ نے اور ہمیں بیان کیا ابو بشر بن عیسی بن ابراہیم نے بصرہ میں، کہا ہمیں خبر دی ابو یوسف قلوسی نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن سعید باہلی نے دونوں نے کہا کہ ہمیں خبر دی علی بن ہاشم نے اپنے باپ سے کہا کہ میں نے حضرت زید بن علی رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے بیزاری حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بیزاری ہے۔

حدیث نمبر 45:

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَسْكَرِيُّ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحُنَيْنِيُّ، قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ أَبِي قُرَيْشٍ، قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ: كَانَ عِنْدَنَا زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ مُخْتَفِيًا، فَذَكَرَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَجَاءَ بَعْضُ

الِاعْتِرَاضُ. فَقَالَ زَيْدٌ: مَهْ يَا مُحَمَّدَ بْنَ سَالِمٍ لَوْ كُنْتَ حَاضِرًا مَا كُنْتَ تَصْنَعُ؟ قُلْتُ: كُنْتُ أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ. قَالَ: فَارْضَ بِمَا صَنَعَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ہمیں بیان کیا عبداللہ بن عبدالرحمن عسکری نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن حسین حنینی نے کہا ہمیں خبر دی مخلد بن ابی قریش نے کہا ہمیں خبر دی جعفر بن زیاد احمر نے محمد بن سالم سے کہا کہ حضرت زید بن علی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف فرما تھے۔ تو آپ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا اور کسی نے اعتراض کیا تو حضرت امام نے فرمایا اے سالم ایسی بات چھوڑ دے اگر تو اس وقت حاضر ہوتا تو کیا کرتا تو میں نے کہا کہ میں وہی کرتا ای جو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کیا ہے تو آپ نے فرمایا پھر اس سے بھی راضی ہو جا جو کچھ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا ہے۔

فائدہ:

یعنی جس طرح حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ کی بیعت کی اور آپ کی خلافت پر راضی رہے اسی طرح تجھے بھی ان کی خلافت پر راضی رہنا چاہیے اور کوئی اعتراض نہیں کرنا چاہیے۔

حدیث نمبر 46:

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: نَا عَمِّي، قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: نَا ابْنُ دَاوُدَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، أَمَّا أَنَا فَلَوْ كُنْتُ مَكَانَ أَبِي بَكْرٍ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَحَكَمْتُ بِمِثْلِ مَا حَكَمَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي فَدَكٍ۔

ہمیں بیان کیا ابراہیم بن حماد نے کہا ہمیں خبر دی ہمارے چچا نے کہا ہمیں خبر دی نصر بن علی نے کہا ہمیں خبر دی ابن داؤد نے انہوں فضیل بن مرزوق سے کہا کہ حضرت زید بن علی بن حسین رضوان اللہ علیہم اجمعین نے فرمایا کہ اگر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی جگہ میں ہوتا تو اس طرح فیصلہ کرتا جس طرح حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا ہے۔ (یعنی باغ فدک وغیرہ کے متعلق)

حدیث نمبر 47:

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السُّوطِيُّ، قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُلَاعِبٍ، قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ، نَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: انْطَلَقَ الْخَوَارِجُ فَبَرِئَتْ مِمَّنْ دُونَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَلَمْ يَسْتَطِيعُوا أَنْ يَقُولُوا فِيهِمَا شَيْئًا، وَانْطَلَقْتُمْ أَنْتُمْ فَظَفَرْتُمْ فَوْقَ ذَلِكَ فَبَرِئْتُمْ مِنْهُمَا، فَمَنْ بَقِيَ؟ فَوَاللّٰهِ مَا بَقِيَ أَحَدٌ إِلَّا بَرِئْتُمْ مِنْهُ

ہمیں بیان کیا احمد بن محمد بن اسماعیل السوطی نے کہا ہمیں خبر دی احمد بن ملاعب نے کہا ہمیں خبر دی عمرو بن حماد بن طلحہ نے کہا ہمیں خبر دی حسین بن عیسی بن زید نے اپنے والد گرامی سے کہ حضرت زید بن علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

خوارج لوگ (سخت) ہونے کے باوجود حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما پر کوئی اعتراض نہ کر سکے ایک تم ہی تو ہو جو حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ پر اعتراض کرتے ہو۔ تو پھر بتاؤ باقی کون رہ گیا جس سے تم برأت کا اظہار کرو گے۔

حدیث نمبر 48:

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُلَائِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ [76] بْنُ كَثِيرٍ , عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ , عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ لِي: يَا هَاشِمُ، اعْلَمْ وَاللَّهِ أَنَّ الْبَرَاءَةَ مِنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ الْبَرَاءَةُ مِنْ عَلِيٍّ، فَإِنْ شِئْتَ فَتَقَدَّمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَتَأَخَّرْ۔

ہمیں بیان کیا احمد بن محمد بن سعید نے کہا ہمیں خبر دی احمد بن یحییٰ صوفی نے کہا ہمیں خبر دی عبد الرحمن بن ملالی نے کہا ہمیں خبر دی ہے محمد بن کثیر نے ہاشم بن برید سے انہوں نے زید بن علی رضی اللہ عنہ سے کہ مجھے کہا کہ اے ہاشم یقین سے جان لے اللہ تعالیٰ کی قسم بلاشبہ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے بیزاری کرنا ایسے ہے جیسا کہ اس نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے بیزاری کی ہے۔ اب تیری مرضی ہے کہ تو آگے بڑھے یا پیچھے جائے۔

حدیث نمبر 49:

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ، قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ , قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ , عَنْ

عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُعْفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ: ﴿أَتُسَمِّي أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الصِّدِّيقَ؟ قَالَ: سَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّدِّيقَ، فَمَنْ لَمْ يُسَمِّهِ الصِّدِّيقَ فَلَا صَدَّقَ اللَّهُ قَوْلَهُ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ

ہمیں بیان کیا احمد بن کامل نے کہا ہمیں خبر دی عبید بن کثیر نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن جنید نے کہا معاویہ بن ہشام نے عمرو بن شمر سے اس نے عروہ بن عبد اللہ جعفی سے کہا کہ میں نے حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا آپ ابو بکر رضی اللہ عنہ کو صدیق کہتے ہیں۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا، کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا نام صدیق خود رسول اللہ ﷺ نے رکھا ہے جو آپ کو صدیق نہیں کہتا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی کسی بات کی تصدیق نہ کرے۔

حدیث نمبر 50:

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْمَرْثَدِيُّ، قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ الْأَخْنَسِيُّ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: ﴿أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِمَامُ الشَّاكِرِينَ ثُمَّ قَرَأَ {وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ} [آل عمران: 144]

ہمیں بیان کیا ابو بکر شافعی محمد بن عبد اللہ بن ابراہیم نے کہا ہمیں خبر دی احمد بن بشیر مرثدی نے کہا ہمیں خبر دی احمد بن عمران اخنسی نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن فضیل

نے کہا ہمیں خبر دی عمار بن زید نے ہاشم بن برید سے انہوں نے حضرت زید بن علی رضی اللہ عنہ سے آپ نے فرمایا کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ امام الشاکرین ہیں پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی (و سیجزی اللہ الشاکرین)

حدیث نمبر 51:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ شَيْبَةَ، قَالَ: نَا جَدِّي، قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَ: نَا الْقِدَاحُ، قَالَ: نَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، أَنَّهُ قَالَ: يَا أَهْلَ الْكُوفَةِ اتَّقُوا اللَّهَ، وَلَا تَقُولُوا فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ مَا لَيْسَا لَهُ بِأَهْلٍ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَارِ ثَانِيَ اثْنَيْنِ، وَإِنَّ عُمَرَ أَعَزَّ اللَّهُ بِهِ الدِّينَ

ہمیں بیان کیا محمد بن احمد بن یعقوب بن شیبہ نے کہا ہمیں خبر دی ہمارے دادا نے کہا ہمیں خبر دی احمد بن یونس نے کہا ہمیں خبر دی قداح نے کہا ہمیں خبر دی سری بن یحییٰ نے کہا ہلال بن خباب نے حسن بن محمد بن حنیفہ سے آپ نے فرمایا اے کوفہ والو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق نازیبا گفتگو نہ کرو کیونکہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ غار میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ ثانی اثنین ہیں۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کو بڑا مضبوط کیا ہے

حدیث نمبر52:

حَدَّثَنَا محمد بن أحمد بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ: نَا جَدِّي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، قَالَ: نَا حَبِيبٌ الْأَسَدِيُّ , عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ، قَالَ: أَتَاهُ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَالْجَزِيرَةِ، فَسَأَلُوهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَالْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ: انْظُرْ إِلَى أَهْلِ بِلَادِكَ يَسْأَلُونِي عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، لَهُمَا عِنْدِي أَفْضَلُ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

ہمیں بیان کیا محمد بن احمد بن یعقوب نے کہا ہمیں ہمارے دادا نے بیان کیا کہا ہمیں خبر دی ابراہیم بن عبید طنافسی نے کہا ہمیں خبر دی خبیب الاسدی نے محمد بن عبداللہ بن حسن سے آپ نے فرمایا کہ آپ کے پاس کوفہ اور جزیرہ سے کچھ لوگ حاضر ہوئے انہوں نے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے متعلق سوال کیا، جبیب اسدی کہتے ہیں۔ کہ آپ نے میری طرف توجہ فرمائی اور ارشاد فرمایا دیکھ تیرے شہروں والے مجھ سے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے متعلق پوچھتے ہیں ۔حالاکہ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں بزرگ میرے نزدیک حضرت علی رضی اللہ عنہ سے افضل ہیں۔

حدیث نمبر53:

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ , وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْعَلَاءِ، قَالَا: نَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: نَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: نَا أَبُو خَالِدٍ

الْأَحْمَرُ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَسَنٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَقَالَ: صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا، ﴿وَلَا صَلَّى عَلَى مَنْ لَا يُصَلِّي عَلَيْهِمَا

ہمیں بیان کیا ابو بکر بن ابی شیبہ نے اور ہمیں بیان کیا احمد بن علی بن علاء نے دونوں نے کہا ہمیں خبر دی زیاد بن ایوب نے کہا ہمیں خبر دی یعلی بن عبید نے کہا ہمیں خبر دی ابو خالد احمر نے کہا میں نے حضرت عبد اللہ بن حسن رضی اللہ عنہ سے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق سوال کیا۔ تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ دونوں بزرگوں پر رحمت نازل کرے اور جو ان کیلئے رحمت کی دعا نہ کرے خدا اس پر رحمت نہ کرے۔

حدیث نمبر 54:

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: نَا عَبَّاسُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، [81] قَالَ: نَا وَضَّاحُ بْنُ حَسَّانَ، قَالَ: نَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ الْحَسَنِ، يَقُولُ لِرَجُلٍ مِنَ الرَّافِضَةِ: ﴿وَاللَّهِ إِنَّ قَبْلَكَ أَقْرَبِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

مجھ سے بیان کیا ابراہیم بن حماد نے کہا ہمیں خبر دی عباس بن ابی طالب نے کہا ہمیں خبر دی وضاح بن حسان نے کہا ہمیں خبر دی فضیل بن مرزوق نے کہا میں نے حضرت حسن بن حسن رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا ہے۔ آپ ایک رافضی کو فرمارہے ہے تجھے قسم بخدا تیرا قتل اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ ہے کہ اصل رسالہ میں کتابت غلطی کی وجہ سے قتلك کی بجائے قبلك لکھا گیا ہے۔ اور قربۃ کی بجائے اقربہ لکھا گیا ہے۔ جبکہ اصل میں قتلك قربة الى الله ہے۔ جیسا کہ امام

دار قطنی علیہ الرحمہ کے شاگرد محدث ابن العشاری علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب فضائل ابی بکر رضی اللہ عنہ میں دار قطنی کی اس سند کے ساتھ یہ متن روایت کرتے ہیں قتلك قربة الی الله۔ معلوم ہوا کہ دار قطنی کی کتاب میں کتابت کی غلطی ہے جو کہ فقیر مترجم نے صحیح کر دی ہے۔

حدیث نمبر55:

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ، قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سُلَيْمَانَ، قَالَ: نَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ، قَالَ: نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَقَالَ: صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا، وَلَا صَلَّى عَلَى مَنْ لَا يُصَلِّي عَلَيْهِمَا

ہمیں بیان کیا ابو بکر شافعی نے کہا ہمیں خبر دی قاسم بن زکریا نے کہا ہمیں خبر دی احمد بن محمد بن یزید بن سلیمان نے کہا ہمیں خبر دی حسین جعفی نے کہا ہمیں خبر دی ابو خالد احمر نے کہا میں نے عبد اللہ بن حسن رضی اللہ عنہ سے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ دونوں بزرگوں پر رحمت نازل کرے اور جو ان کیلئے دعا نہ کرے اللہ اس پر رحمت نہ کرے۔

حدیث نمبر56:

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ، قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي الْعَوَّامِ الرِّيَاحِيُّ، قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ، قَالَ: نَا عَنْبَرُ بْنُ الْقَاسِمِ أَبُو

زُبَيْدٍ، قَالَ: نَا عَمَّارٌ الضَّبِّيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ، قَالَ: مَا أَرَى رَجُلًا يَسُبُّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ تَثْبُتُ لَهُ تَوْبَةٌ أَبَدًا

ہمیں بیان کیا اسماعیل بن صفار نے کہا ہمیں خبر دی ابن ابی عوام الریاحی نے کہا ہمیں خبر دی بشر بن آدم نے کہا ہمیں خبر دی عبثر بن قاسم ابوزبید نے کہا ہمیں خبر دی عمار ضبی نے عبید اللہ بن حسن سے آپ نے فرمایا کہ جو شخص حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو برا کہتا ہے میرے خیال کے مطابق اس کیلئے توبہ ثابت نہیں ہوتی۔

فائدہ:

یعنی یا تو اس کو توبہ کی توفیق نہیں ملتی یا پھر اس کی توبہ جلد قبول نہیں کی جاتی (واللہ رسولہ اعلم الصواب)

حدیث نمبر 57:

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَرَّاحِ، قَالَ: ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْعَامِرِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْقَاسِمِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَسَنِ، يَقُولُ: وَاللهِ لَا يَقْبَلُ اللهُ تَوْبَةَ عَبْدٍ تَبَرَّأَ مِنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَإِنَّهُمَا لَيُعْرَضَانِ عَلَى قَلْبِ، فَأَدْعُو اللهَ لَهُمَا، أَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

ہمیں بیان کیا احمد بن محمد بن جراح نے کہا ہمیں بیان کیا قاسم بن محمد ہمدانی نے کہا اسماعیل بن ابان عامری نے کہا ہمیں خبر دی عمرو بن قاسم نے کہا میں نے حضرت عبداللہ بن حسن رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالی اس شخص کی

توبہ قبول نہیں کرتا جو حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ عنہما سے بیزار ہو وہ دونوں تو دل پر پیش کیئے گئے ہیں۔ (یعنی وہ دونوں تو دل میں رہتے ہیں) میں تو ان کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعاءِ رحمت کرتا ہوں اور ان کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا ہوں۔

حدیث نمبر58:

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبٍ، قَالَ: نَا عَمْرٌو , عَنْ جَابِرٍ , عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: أَجْمَعُ بَنُو فَاطِمَةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلَى أَنْ يَقُولُوا فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ أَحْسَنَ مَا يَكُونُ مِنَ الْقَوْلِ

ہمیں بیان کیا احمد بن محمد بن سعید نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن عبید بن عتبہ نے کہا ہمیں خبر دی ابراہیم بن حبیب نے کہا ہمیں خبر دی عمرو نے جابر سے انہوں نے محمد بن علی رضی اللہ عنہ سے آپ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تمام اولاد نے اس بات پر اجماع کیا ہے کہ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں وہی بات کریں گے جو بہت نفیس ہو گی

فائدہ:

اس روایت سے واضح ہے کہ تمام اہل بیت کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ کی شان و عظمت پر متفق ہیں اور جو ان کی شان و عظمت کا منکر ہے وہ اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اجماع کا منکر ہے

حدیث نمبر59

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ، قَالَ: نَا أَبُو سَهْلٍ السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: ﴿أَفِيكُمْ إِمَامٌ تُفْتَرَضُ طَاعَتُهُ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ لَهُ مَنْ لَمْ يَعْرِفْ ذَلِكَ لَهُ فَمَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً؟. فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ: لَا وَاللَّهِ مَا ذَاكَ فِينَا، مَنْ قَالَ ذَلِكَ فَهُوَ كَاذِبٌ قَالَ: فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ: إِنَّ هَذِهِ الْمَنْزِلَةَ كَانَتْ لِعَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى إِلَيْهِ، ثُمَّ كَانَتْ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِنَّ عَلِيًّا أَوْصَى إِلَيْهِ، ثُمَّ كَانَتْ لِلْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِنَّ الْحَسَنَ أَوْصَى إِلَيْهِ، ثُمَّ كَانَتْ لِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَوْصَى إِلَيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ: وَاللَّهِ لَمَاتَ أَبِي فَوَاللَّهِ مَا أَوْصَى بِحَرْفَيْنِ اثْنَيْنِ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ، لَوْ أَنَّ رَجُلًا أَوْصَى فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ وَمَا يَتْرُكُ بَعْدَهُ، وَيْلَهُمْ مَا هَذَا مِنَ الدِّينِ، وَاللَّهِ مَا هَؤُلَاءِ إِلَّا مُتَآكِلِينَ بِنَا

ہمیں بیان کیا محمد بن منصور بن ابی جہم نے کہا ہمیں خبر دی ابو سہل سری بن عاصم نے کہا ہمیں خبر دی یزید بن ہارون نے کہا مجھے خبر دی فضیل بن مرزوق نے کہا کہ۔ میں نے حضرت عمر بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضوان اللہ علیہ اجمعین کو عرض کی۔ کیا تم میں کوئی ایسا امام ہے جس کی اطاعت فرض کی گئی ہو جس کو تم پہچانتے ہو اور جو اس امام کو نہ پہچانے وہ جاہلیت کی موت مرتا ہے۔

حضرت عمر بن علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ قسم بخدا ایسے نہیں ہے۔ جس نے ایسی بات کہی ہے اس نے جھوٹ بولا ہے کہا کہ میں نے عرض کی اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت فرمائے وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ مرتبہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں وصیت فرمائی کہ پھر یہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کیلئے ہے۔ کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو وصیت کی ہے پھر یہ مرتبہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کیلئے ہیے۔ کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے آپ کو وصیت کی ہے پھر یہ مرتبہ حضرت محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ کیلئے ہے تو حضرت عمر بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا قسم بخدا میرے والد کا وصال ہوا تو انہوں نے مجھے اس طرح کی کوئی وصیت نہ کی بلکہ دو حرفوں کی بھی وصیت نہ کی۔ اللہ تعالیٰ ان کو تباہ کرے اگر آدمی نے اپنے بیوی بچوں مال وغیرہ جو اس نے چھوڑا ہے اس کی وصیت کی ہے تو کیا یہ دین سے نہیں ہے ان کے لئے خرابی قسم بخدا ہو ایسی باتیں کہنے والے لوگ ہمارا نام لے کر صرف مال کھانے والے ہیں

فائدہ: یہ اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی گواہی ہے اسے بغور پڑھوں اور یاد رکھو

حدیث نمبر 60

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَتِيقُ، قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ جُبَيْرٍ الْوَرَّاقُ، قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ [85] كَثِيرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي يَعْنِي: عَلِيَّ

بْنَ الْحُسَيْنِ فَقَالَ: أَخْبِرْنِي عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: عَنِ الصِّدِّيقِ، تَسْأَلُ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، وَتُسَمِّيهِ الصِّدِّيقُ؟ قَالَ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ، قَدْ سَمَّاهُ صَدِّيقًا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَمِنْكَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، فَمَنْ لَمْ يُسَمِّهِ صَدِّيقًا، فَلَا صَدَّقَ اللّٰهُ قَوْلَهُ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ، فَاذْهَبْ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَتَوَلَّهَا، فَمَا كَانَ مِنْ إِثْمٍ فَفِي عُنُقِي

ہمیں بیان کیا محمد بن مخلد نے کہا ہمیں خبر دی ابراھیم بن محمد عتیق نے کہا ہمیں خبر دی فضل بن جبیر اوراق نے کہا ہمیں خبر دی یحیی بن کیثر نے جعفر بن محمد سے انہوں نے اپنے والد گرامی سے آپ نے فرمایا کہ میرے والد گرامی حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کی مجھے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں خبر آپ نے فرمایا کیا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں سائل نے کہا ہاں اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت کرے کیا آپ بھی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو صدیق کہتے ہیں، تو آپ نے فرمایا تیری ماں تجھ کو روئے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو صدیق اس ھستی پاک نے فرمایا ہے جو مجھ سے اور تجھ سے بہترین ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اور مہاجرین و انصار نے ان کا نام صدیق رکھا ہے، جو آپ کو صدیق نہ کہے اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی بات کی تصدیق نہ کرے (پھر فرمایا) جا تو حضرت ابو بکر صدیق سے محبت کر اگر تجھے اس کی وجہ سے کوئی گناہ ملا تو وہ میری گردن پر ہو گا۔

فائدہ مذکورہ روایت کو بغور پڑھیں اور دیکھیں کہ حضرات اہل بیت کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مبارک دلوں میں حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ کی کتنی عظیم محبت ہے اور یہ سب مقدس حضرات حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو صدیق مانتے ہیں اور جو آپ کی صداقت کا انکار کرتا ہے اس پر کتنے شدید ناراض ہیں کہ اس کو بددعا دیتے ہیں کہ خدا ایسے شخص کی کبھی تصدیق نہ کرے

حدیث نمبر 61

[86] حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ، قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ , عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجُعْفِيِّ , عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ، مَا قَوْلُكَ فِي حِلْيَةِ السَّيْفِ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ، قَدْ حَلَّى أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَيْفَهُ، قُلْتُ: وَتَقُولُ: الصِّدِّيقُ؟ قَالَ: فَوَثَبَ وَثْبَةً اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ قَالَ: نَعَمْ الصِّدِّيقُ: قُلْنَا: ﴿فَمَنْ لَمْ يَقُلْ لَهُ الصِّدِّيقُ فَلَا صَدَّقَ اللَّهُ قَوْلَهُ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ

ہمیں بیان کیا ہے ہمارے باپ نے کہا ہمیں خبر دی ابراہیم بن شریک نے کہا ہمیں خبر دی عقبہ بن مکرم نے کہا ہمیں خبر دی یونس بن بکیر نے ابو عبد اللہ جعفی نے انہوں نے عروہ بن عبد اللہ سے کہا کہ میں نے حضرت ابو جعفر محمد بن علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ تلوار کو (سونے یا چاندی) کا قبضہ لگوانے کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں تو آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں کیونکہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بھی (سونے یا چاندی) کا قبضہ لگوایا ہوا تھا عروہ

بن عبد اللہ نے کہا کہ میں نے عرض کی آپ بھی ابو بکر رضی اللہ عنہ کو صدیق کہتے ہیں تو آپ اس پر ٹوٹ پڑے (یعنی سخت ناراض ہوئے) پھر قبلہ کی طرف چہرہ مبارک پھیر کر فرمایا وہ بہت اچھے صدیق ہیں ہم نے عرض کی تو جو آپ کو صدیق نہ کہے تو آپ نے فرمایا اللہ تعالی دنیا و آخرت میں اس کی تصدیق نہ کرے۔

حدیث نمبر 62

حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْقَاسِمِ الْإِمَامُ، قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ، قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ: هَلْ كَانَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ يَسُبُّ أَبَا بَكْرٍ [87] وَعُمَرَ؟ قَالَ: مَعَاذَ اللَّهِ بَلْ يَتَوَلَّوْنَهُمَا، وَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُمَا، وَيَتَرَحَّمُونَ عَلَيْهِمَا

ہمیں بیان کیا حمزہ بن قاسم الامام نے کہا ہمیں خبر دی عبد اللہ بن ابی علی نے کہا ہمیں خبر دی اسحاق بن بشر نے شریک سے انہوں نے جابر سے کہا کہ میں نے ابو جعفر محمد بن علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ اہلبیت رضوان اللہ علیہم اجمعین میں کوئی ایسا آدمی بھی ہے جو حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ کو برا کہتا ہو، تو آپ نے فرمایا خدا کی پناہ (کہ ہم میں کوئی ایسا ہو) بلکہ سب اہل بیت کرام ان سے محبت کرتے ہیں اور ان کیلئے دعا اور رحمت کرتے ہیں اور ان کیلئے استغفار کرتے ہیں۔

حدیث نمبر 63

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: نَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ، قَالَ: نَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يَقُولُ: «بَرِئَ اللَّهُ مِمَّنْ تَبَرَّأَ مِنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

ہمیں بیان کیا حسین بن اسماعیل نے کہا ہمیں خبر دی محمود بن خداش نے کہا ہمیں خبر دی اسباط بن محمد نے کہا ہمیں خبر دی عمرو بن قیس ملائی نے کہ میں نے حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے بری ہے جو حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے بیزار ہے۔

حدیث نمبر 64 —

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ صَالِحٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يَقُولُ: «أَتَبَرَّأُ مِمَّنْ ذَكَرَهُمَا إِلَّا بِخَيْرٍ يَعْنِي: أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

ہمیں بیان کیا ابراہیم بن حماد نے کہا ہمیں خبر دی حسین بن علی بن اسود نے کہا ہمیں خبر دی احمد بن یونس نے کہا کہ میں نے حسن بن صالح سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ میں نے حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس سے بیزار ہو جا جو حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر خیر کے ساتھ نہ کرے

حدیث نمبر 65:

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْآدَمِيُّ. قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحُنَيْنِيُّ. قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ أَبِي قُرَيْشٍ الطَّحَّانُ. قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ الْهَمْدَانِيُّ: أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ. أَتَاهُمْ وَهُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يَرْتَحِلُوا مِنَ الْمَدِينَةِ فَقَالَ: إِنَّكُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ صَالِحِي أَهْلِ مِصْرِكُمْ؛ فَأَبْلِغُوهُمْ عَنِّي مَنْ زَعَمَ أَنِّي إِمَامٌ مُفْتَرَضُ الطَّاعَةِ فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ. ﴿وَمَنْ زَعَمَ أَنِّي أَبْرَأُ مِنْ [89] أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ

ہمیں بیان کیا احمد بن محمد بن اسماعیل الآدمی نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن حسین حُنینی نے کہا ہمیں خبر دی مخلد بن ابی قریش الطحان نے کہا ہمیں خبر دی عبد الجبار بن عباس الہمدانی نے حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ ان کے پاس تشریف لائے اور وہ اس وقت مدینہ تشریف سے روانگی کا ارادہ رکھتے تھے، آپ نے فرمایا کہ تم اپنے شہر والوں کے نیکوں میں سے ہو انہیں میری طرف سے یہ پیغام پہنچا دینا کہ حضرت (امام) جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے میرے متعلق یہ گمان کیا کہ میں ایسا امام ہوں جس کی اطاعت فرض ہے تو میں اس سے بری ہوں، اور جس نے یہ گمان کیا کہ میں حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے بری ہوں تو ایسے شخص سے بھی میں بری ہوں۔

حدیث نمبر66:

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: نَا عَمِّي، قَالَ: نَا حَجَّاجٌ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ , عَنْ خَلَفِ بْنِ حَوْشَبٍ , عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ , وَكَانَ مِنْ رُءُوسِ مَنْ يُبْغِضُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي جَعْفَرٍ وَهُوَ مَرِيضٌ قَالَ وَأَرَاهُ قَالَ ذَلِكَ مِنْ أَجْلِي: اللَّهُمَّ إِنِّي لَأَتَوَلَّى أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَأُحِبُّهُمَا. اللَّهُمَّ إِنْ [90] كَانَ فِي نَفْسِي غَيْرَ هَذَا فَلَا نَالَتْنِي شَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْآدَمِيُّ، قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ، قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ , عَنْ خَلَفِ بْنِ حَوْشَبٍ , عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَعُودُهُ، وَهُوَ مَرِيضٌ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

ہمیں بیان کیا ابراہیم بن حماد نے کہا مجھے خبر دی میرے چچا نے کہا ہمیں خبر دی حجاج نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن طلحہ نے خلف بن حوشب سے انہوں نے سالم بن ابی حفصہ سے اور وہ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے بغض رکھنے والوں کے سرغنوں میں سے تھے۔ سالم نے کہا کہ میں حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ آپ علیل تھے۔ اور میرے خیال کے مطابق آپ نے یہ بات میری وجہ سے فرمائی ہے، کہ اے اللہ بلاشبہ میں ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دوست رکھتا ہوں اور ان سے محبت کرتا ہوں اے اللہ اگر اس کے بغیر کوئی

اور بات میرے دل میں ہو تو مجھے روز محشر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب نہ ہو۔ ہمیں بیان کیا احمد بن اسماعیل الآدمی نے کہا ہمیں خبر دی فضل بن سھل نے کہا ہمیں خبر دی ہاشم بن قاسم نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن طلحہ نے خلف بن حوشب سے انہوں نے سالم بن ابی حفصہ سے کہا کہ میں حضرت جعفر بن محمد کی عیادت کیلئے حاضر ہوا جبکہ آپ علیل تھے پھر اسی مذکورہ روایت کی طرح بیان فرمایا، اس فرق کے ساتھ اس روایت میں ابو جعفر کی بجائے راوی نے جعفر بن محمد کا نام لیا ہے۔

حدیث نمبر 67:

نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدِ بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: نَا حُسَيْنُ الْأَشْقَرُ، قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: سَأَلْتُ جَعْفَرًا عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَقَالَ: ﴿أَبْرَأُ مِمَّنْ ذَكَرَهُمَا إِلَّا بِخَيْرٍ قُلْتُ: لَعَلَّكَ تَقُولُ هَذَا تَقِيَّةً قَالَ: أَنَا إِذًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، وَلَا نَالَتْنِي شَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [91] حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْجَوْهَرِيُّ، قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ خَلَفِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، مِثْلَ قَوْلِ الْآدَمِيِّ

ہمیں بیان کیا محمد بن عبداللہ بن ابراہیم نے کہا ہمیں خبر دی قاسم بن زکریا نے کہا ہمیں خبر دی احمد بن محمد یزید بن سلیم نے کہا ہمیں خبر دی حسین الاشتر نے کہا ہمیں خبر دی حسن بن صالح نے کہا کہ میں نے حضرت (صادق) رضی اللہ عنہ سے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے متعلق پوچھا تو آپ نے ارشاد فرمایا جو ان کا ذکر خیر کے ساتھ نہ کرے میں اس سے بری ہوں میں نے کہا کہ شاید آپ سب کچھ بطور تقیہ کے کہتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا اگر میں یہ بطور تقیہ کہتا ہو تو پھر میں مشرکین سے ہوں اور نہ ہی مجھے شفاعتِ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب ہو۔ ہمیں بیان کیا محمد بن عبداللہ بن ابراہیم نے کہا ہمیں خبر دی احمد بن زکریا جوھری نے کہا ہمیں خبر دی سریج بن لغمان نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن طلحہ نے خلف بن حوشب سے انہوں نے سالم بن ابی حفصہ سے کہا کہ میں حضرت صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا پھر بیان کیا قول الآدمی کی مثل۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے صدق و خلوص والی دلی گہری محبت رکھتے ہیں۔ اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے دشمن سے اظہار برات کرتے ہیں اور ان سے سخت نفرت کرتے ہیں یہ بھی واقع ہوا کہ ان ائمہ کرام پر تقیہ کا جو الزام ہے وہ اس سے بھی بری تھے۔ اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرمائے۔

حدیث نمبر 68:

حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ، قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، قَالَ: نَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ،

وَحَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ، قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: «كَانَ آلُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُدْعَوْنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ»

ہمیں بیان کیا ہمارے والد نے کہا ہمیں خبر دی ابراہیم بن شریک نے کہا ہمیں خبر دی عقبہ بن مکرم نے کہا ہمیں خبر دی ان عینیہ نے کہا ہمیں خبر دی جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے ،اور مجھ سے میرے باپ نے بیان کیا کہا ہمیں خبر دی ہارون بن یوسف نے کہا ہمیں خبر دی ابن ابی عمر نے کہا ہمیں خبر دی سفیان نے جعفر بن محمد سے انہوں نے اپنے والد گرامی سے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک عہد میں آلِ ابو بکر رضی اللہ عنہ کو آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے پکارا جاتا تھا۔

حدیث نمبر 69:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي، قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ «آلُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يُدْعَوْنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمیں بیان کیا محمد بن احمد بن یعقوب بن شیبہ نے کہا مجھ سے میرے دادا نے بیان کیا کہا ہمیں خبر دی سریج بن لغمان نے کہا ہمیں خبر دی سفیان بن عینیہ نے

حضرت جعفر بن محمد سے آپ نے فرمایا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی آل کو آل محمد ہی سمجھا جاتا تھا۔

حدیث نمبر 70:

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْآدَمِي الْمُقْرِئُ، قَالَ: نَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ , عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ , عَنْ أَبِيهِ، إِنَّ آلَ أَبِي بَكْرٍ كَانُوا يُدْعَوْنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمیں بیان کیا احمد بن محمد بن اسماعیل الآدمی المقری نے کہا ہمیں خبر دی مسعدہ یسع نے جعفر بن محمد سے وہ اپنے باپ سے کہ بلاشبہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک عہد میں آل ابو بکر کو آل محمد کہہ کر پکارا جاتا تھا۔

حدیث نمبر 71:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، قَالَ: نَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَسَنِ، قَالَ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ أَعْطَى عَلِيًّا أُمَّ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ

ہمیں بیان کیا محمد بن مخلد نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن علی وراق نے کہا ہمیں بیان کیا ابو نعیم نے کہا ہمیں خبر دی حسن بن صالح نے کہا کہ میں نے سنا حضرت عبد اللہ

بن حسن سے آپ نے فرمایا، بلاشبہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو ام محمد بن حنفیہ عطا فرمائی ہے۔

حدیث نمبر 72: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ، قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ، قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، قَالَ: نَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سَالِمٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: كَانَ فِي قَلْبِي مِنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَيْءٌ، فَقُلْتُ لِابْنِ الْحَنَفِيَّةِ: أَبُو بَكْرٍ أَسْلَمَ أَوَّلَ النَّاسِ؟ قَالَ: لَا، فَقُلْتُ: فَبِأَيِّ شَيْءٍ عَلَا وَسَبَقَ؟ [94] فَقَالَ: «أَسْلَمَ فَكَانَ أَفْضَلَهُمْ إِسْلَامًا حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَلَى ذَلِكَ»

ہمیں بیان کیا محمد بن عبید اللہ بن علاء نے کہا ہمیں خبر دی احمد بن بدیل نے کہا ہمیں خبر دی اسماعیل بن محمد بن جحادہ نے کہا ہمیں خبر دی ابو مالک لاشجعی نے سالم یعنی ابن ابی جعد نے کہا کہ میرے دل میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے متعلق کوئی اعتراض تھا۔ میں نے حضرت ابن لحنفیہ کو کہا کہ کیا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سب سے پہلے اسلام لائے ہیں تو آپ نے فرمایا نہیں تو میں نے کہا آخر پھر کس وجہ سے بلند مرتبہ میں سبقت لے گئے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اسلام لائے تو وہ اسلام میں افضل رہے ہیں حتیٰ کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

حدیث نمبر 73:

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّفَّارِ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ، قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: ثنا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بِالشِّعْبِ قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ يَوْمًا: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَكَانَ أَبُو بَكْرٍ أَوَّلَ الْقَوْمِ إِسْلَامًا؟ قَالَ: لَا. فَقُلْتُ: فَبِأَيِّ شَيْءٍ [95] عَلَا وَسَبَقَ حَتَّى لَا يُذْكَرُ أَحَدٌ غَيْرُهُ؟ قَالَ: لِأَنَّهُ كَانَ خَيْرَهُمْ إِسْلَامًا، يَوْمَ أَسْلَمَ، ثُمَّ لَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَلَى ذَلِكَ. قَالَ الدَّقِيقِيُّ: قَالَ لَنَا يَزِيدُ: عَلَا وَوَسَقَ، وَإِنَّمَا هُوَ: وَسَبَقَ

ہمیں بیان کیا اسماعیل بن محمد بن الصفار نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن عبد الملک دقیقی نے کہا ہمیں خبر دی سلیم بن ہارون نے کہا ہمیں خبر دی ابو مالک اشجعی نے کہا ہمیں خبر دی سالم بن ابی الجعد نے کہ، بلاشبہ وہ حضرت محمد بن علی کے ساتھ تھے ۔گھاٹی میں کہا کہ ایک دن میں نے کہا اے ابو عبد اللہ کیا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سب سے پہلے اسلام لائے تھے۔ کہا کہ نہیں میں نے عرض کی پھر کس وجہ سے سبقت لے گئے حتیٰ کہ کسی اور کا ان کے بغیر ذکر ہی نہیں کیا جاتا تو آپ نے فرمایا ان کا اسلام سب سے بہتر ہے۔ جب سے وہ اسلام لائے ہیں حتیٰ کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

حدیث نمبر 74:

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ، قَالَ: نَا أَبُو يَحْيَى [96] الرَّازِيُّ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ، قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: إِنَّ الْخُبَثَاءَ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ يَزْعُمُونَ أَنَّا نَقَعُ فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَهُمَا وَالِدَايَ

ہمیں بیان کیا اسماعیل بن محمد الصفار نے کہا ہمیں خبر دی ابو یحییٰ الرازی جعفر بن محمد نے کہا ہمیں خبر دی محمد بن مھران نے کہا ہمیں خبر دی یحییٰ بن سلیم الطائفی نے جعفر بن محمد سے آپ نے ارشاد فرمایا اہل عراق کے کچھ خبیث لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ پر اعتراض کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ دونوں میرے لیے (بمنزلہ) بمقام والد کے ہیں۔

حدیث نمبر 75:

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ، قَالَ: نَا أَبُو يَحْيَى الرَّازِيُّ، قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ، قَالَ: نَا حَنَانُ بْنُ سُدَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ، وَسُئِلَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَقَالَ: إِنَّكَ تَسْأَلُنِي عَنْ رَجُلَيْنِ، قَدْ أَكَلَا مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ

ہمیں بیان کیا اسماعیل بن محمد الصفار نے کہا ہمیں خبر دی ابو یحییٰ الرازی کہا ہمیں خبر دی علی بن محمد الطنافسی نے کہا ہمیں خبر دی حنان بن سدیر نے کہ میں نے سنا

جب کہ حضرت جعفر بن محمد سے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا۔ تو مجھ سے ایسے دو مردوں کے بارے میں پوچھتا ہے جنہوں نے جنت کے پھل بھی کھا لیے ہیں۔

یعنی ان کا مقام و مرتبہ جنت ہے۔

الحمد للہ رب العالمین

امام دار قطنی علیہ الرحمہ کا رسالہ فضائل الصحابہ یہاں پر مکمل ہو گیا ہے۔

تمت بالخیر

برائے ایصال ثواب

والدین مرحومین

عزت مآب محترم المقام

جناب حاجی

محمد اخلاق صاحب

ساہیوال

مناظرِ اسلام

حضرت علامہ مولانا غلام مصطفیٰ نوری صاحب

خطیب و مہتمم جامعہ شرقیہ رضویہ بیرون غلہ منڈی ساہیوال

کی دیگر کتب



میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

شفاعتِ مصطفیٰ

نور الانوار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

وسیلہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

مشاہدہ نبوت

قدم غوث الوریٰ برگردنِ اولیاء

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے فیصل آباد

041-2626046